

وَيَبْحَثُ الْكَافِرِينَ ﴿۱۳۱﴾

أَمْ حَسِبْتُمْ أَنْ تُدْخَلُوا الْجَنَّةَ وَ
لَمَّا يَعْلَمِ اللَّهُ الَّذِينَ جَاهَدُوا
مِنْكُمْ وَيَعْلَمَ الصَّابِرِينَ ﴿۱۳۲﴾

وَلَقَدْ كُنْتُمْ تَسْتَوُونَ الْمَوْتَ مِنْ
قَبْلِ أَنْ تَلْقَوْا فَقَدْ رَأَيْتُمُوهُ
وَأَنْتُمْ تَنْظُرُونَ ﴿۱۳۳﴾

وَمَا مُحَمَّدٌ إِلَّا رَسُولٌ قَدْ
خَلَتْ مِنْ قَبْلِهِ الرُّسُلُ أَفَإِنْ
مَاتَ أَوْ قُتِلَ انْقَلَبْتُمْ عَلَى
أَعْقَابِكُمْ وَمَنْ يَنْقَلِبْ عَلَى
عَقْبَيْهِ فَلَنْ يَضُرَّ اللَّهَ شَيْئًا
وَسَيَجْزِي اللَّهُ الشَّاكِرِينَ ﴿۱۳۴﴾

وَمَا كَانَ لِنَفْسٍ أَنْ تَمُوتَ إِلَّا
بِإِذْنِ اللَّهِ كِتَابًا مُّوجَّلاً وَمَنْ
يُرِدْ ثَوَابَ الدُّنْيَا نُؤْتِهِ مِنْهَا
وَمَنْ يُرِدْ ثَوَابَ الْآخِرَةِ نُؤْتِهِ
مِنْهَا وَسَيَجْزِي الشَّاكِرِينَ ﴿۱۳۵﴾

(مزید) نکھار دے (یعنی پاک و صاف کر دے) اور
کافروں کو مٹا دے۔

۱۳۲۔ کیا تم یہ گمان کئے ہوئے ہو کہ تم (یونہی) جنت
میں چلے جاؤ گے حالانکہ ابھی اللہ نے تم میں سے جہاد
کرنے والوں کو پرکھا ہی نہیں ہے اور نہ ہی صبر کرنے
والوں کو جانچا ہے۔

۱۳۳۔ اور تم تو اس کا سامنا کرنے سے پہلے (شہادت
کی) موت کی تمنا کیا کرتے تھے، سو اب تم نے اسے اپنی
آنکھوں کے سامنے دیکھ لیا ہے۔

۱۳۴۔ اور محمد (ﷺ بھی تو) رسول ہی ہیں (نہ کہ خدا)،
آپ سے پہلے بھی کئی پیغمبر (مصائب اور تکلیفیں جھیلتے
ہوئے اس دنیا سے) گزر چکے ہیں، پھر اگر وہ وفات فرما
جائیں یا شہید کر دیئے جائیں تو کیا تم اپنے (پچھلے مذہب
کی طرف) الٹے پاؤں پھر جاؤ گے (یعنی کیا ان کی وفات
یا شہادت کو معاذ اللہ دین اسلام کے حق نہ ہونے پر یا ان
کے سچے رسول نہ ہونے پر محمول کرو گے)، اور جو کوئی
اپنے الٹے پاؤں پھرے گا تو وہ اللہ کا ہرگز کچھ نہیں
بگاڑے گا، اور اللہ عنقریب (مصائب پر ثابت قدم رہ کر)
شکر کرنے والوں کو جزا عطا فرمائے گا۔

۱۳۵۔ اور کوئی شخص اللہ کے حکم کے بغیر نہیں مر سکتا (اس
کا) وقت لکھا ہوا ہے، اور جو شخص دنیا کا انعام چاہتا ہے ہم
اسے اس میں سے دے دیتے ہیں، اور جو آخرت کا انعام
چاہتا ہے ہم اسے اس میں سے دے دیتے ہیں، اور ہم
عنقریب شکر گزاروں کو (خوب) صلہ دیں گے۔

۱۳۶۔ اور کتنے ہی انبیاء ایسے ہوئے جنہوں نے جہاد کیا ان کے ساتھ بہت سے اللہ والے (اولیاء) بھی شریک ہوئے، تو نہ انہوں نے ان مصیبتوں کے باعث جو انہیں اللہ کی راہ میں پہنچیں ہمت ہاری اور نہ وہ کمزور پڑے اور نہ وہ جھکے، اور اللہ صبر کرنے والوں سے محبت کرتا ہے۔

۱۳۷۔ اور ان کا کہنا کچھ نہ تھا سوائے اس التجا کے کہ اے ہمارے رب! ہمارے گناہ بخش دے اور ہمارے کام میں ہم سے ہونے والی زیادتیوں سے درگزر فرما اور ہمیں (اپنی راہ میں) ثابت قدم رکھ اور ہمیں کافروں پر غلبہ عطا فرما۔

۱۳۸۔ پس اللہ نے انہیں دنیا کا بھی انعام عطا فرمایا اور آخرت کے بھی عمدہ اجر سے نوازا، اور اللہ (ان) نیکوکاروں سے پیار کرتا ہے (جو صرف اسی کو چاہتے ہیں)۔

۱۳۹۔ اے ایمان والو! اگر تم نے کافروں کا کہا مانا تو وہ تمہیں لٹے پاؤں (کفر کی جانب) پھیر دیں گے پھر تم نقصان اٹھاتے ہوئے پلٹو گے۔

۱۵۰۔ بلکہ اللہ تمہارا مولیٰ ہے، اور وہ سب سے بہتر مدد فرمانے والا ہے۔

۱۵۱۔ ہم عنقریب کافروں کے دلوں میں (تمہارا) رعب ڈال دیں گے اس وجہ سے کہ انہوں نے اس چیز کو اللہ کا شریک ٹھہرایا ہے جس کے لئے اللہ نے کوئی سند نہیں اتاری، اور ان کا ٹھکانا دوزخ ہے، اور ظالموں کا (وہ)

وَكَائِنٌ مِّنْ نَّبِيِّ قَتَلَ مَعَهُ
رَبِّيُونَ كَثِيرٌ فَمَا وَهَنُوا لِمَا
أَصَابَهُمْ فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَمَا
ضَعُفُوا وَمَا اسْتَكَانُوا وَاللَّهُ
يُحِبُّ الصَّابِرِينَ ﴿١٣٦﴾

وَمَا كَانَ قَوْلُهُمْ إِلَّا أَنْ قَالُوا رَبَّنَا
اغْفِرْ لَنَا ذُنُوبَنَا وَإِسْرَافَنَا فِي
أَمْرِنَا وَثَبَّتْ أقدامَنَا وَانصُرْنَا
عَلَى الْقَوْمِ الْكَافِرِينَ ﴿١٣٧﴾

فَاتَّهَمُ اللَّهُ ثَوَابَ الدُّنْيَا وَحُسْنَ
ثَوَابِ الْآخِرَةِ وَاللَّهُ يُحِبُّ
الْمُحْسِنِينَ ﴿١٣٨﴾

يَأْيُهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِنْ تَطِيعُوا
الَّذِينَ كَفَرُوا يَرُدُّوكُمْ عَلَى
أَعْقَابِكُمْ فَتَنْقَلِبُوا خسِرِينَ ﴿١٣٩﴾
بَلِ اللَّهُ مَوْلَاكُمْ وَهُوَ خَيْرُ
الْمُنصِرِينَ ﴿١٥٠﴾

سَنُلْقِي فِي قُلُوبِ الَّذِينَ كَفَرُوا
الرُّعْبَ بِمَا أَشْرَكُوا بِاللَّهِ مَا لَمْ
يُنزَلْ بِهِ سُلْطَانٌ وَمَا لَهُمُ النَّارُ

ٹھکانا بہت ہی برا ہے۔

۱۵۲۔ اور بیشک اللہ نے تمہیں اپنا وعدہ سچ کر دکھایا جب تم اس کے حکم سے انہیں قتل کر رہے تھے یہاں تک کہ تم نے بزدلی کی اور (رسول ﷺ کے) حکم کے بارے میں جھگڑنے لگے اور تم نے اس کے بعد (ان کی) نافرمانی کی جب کہ اللہ نے تمہیں وہ (فتح) دکھادی تھی جو تم چاہتے تھے، تم میں سے کوئی دنیا کا خواہشمند تھا اور تم میں سے کوئی آخرت کا طلبگار تھا پھر اس نے تمہیں ان سے (مغلوب کر کے) پھیر دیا تاکہ وہ تمہیں آزمائے (بعد ازاں) اس نے تمہیں معاف کر دیا، اور اللہ اہل ایمان پر بڑے فضل والا ہے۔

۱۵۳۔ جب تم (افرا تفری کی حالت میں) بھاگے جا رہے تھے اور کسی کو مڑ کر نہیں دیکھتے تھے اور رسول (ﷺ) اس جماعت میں (کھڑے) جو تمہارے پیچھے (ثابت قدم) رہی تھی تمہیں پکار رہے تھے پھر اس نے تمہیں غم پر غم دیا (یہ نصیحت و تربیت تھی) تاکہ تم اس پر جو تمہارے ہاتھ سے جاتا رہا اور اس مصیبت پر جو تم پر آن پڑی، رنج نہ کرو، اور اللہ تمہارے کاموں سے خبردار ہے۔

۱۵۴۔ پھر اس نے غم کے بعد تم پر (تسکین کے لئے) غنودگی کی صورت میں امان اتاری جو تم میں سے ایک جماعت پر چھا گئی اور ایک گروہ کو (جو منافقوں کا تھا) صرف اپنی جانوں کی فکر پڑی ہوئی تھی، وہ اللہ کے ساتھ ناحق گمان کرتے تھے جو (محض) جاہلیت کے گمان تھے، وہ کہتے ہیں: کیا اس کام میں ہمارے لئے بھی کچھ

وَيْسُ مَثْوَى الظَّالِمِينَ ﴿۱۵۱﴾

وَلَقَدْ صَدَقَكُمُ اللَّهُ وَعْدَهُ إِذْ تَحُسُّونَهُم بِإِذْنِهِ ۚ حَتَّىٰ إِذَا فَسِلْتُمْ وَتَنَازَعْتُمْ فِي الْأَمْرِ وَعَصَيْتُمْ مِمَّنْ بَعْدَ مَا أَرْسَلَكُمْ مَّا تُحِبُّونَ ۗ مِنْكُمْ مَن يُرِيدُ الدُّنْيَا وَ مِنْكُمْ مَن يُرِيدُ الْآخِرَةَ ۚ ثُمَّ صَرَفْنَا عَنْهُمْ غَيْبَتَهُم لِيُبَيِّنَ لَكُمْ وَلَقَدْ عَفَا عَنْكُمْ ۗ وَاللَّهُ ذُو فَضْلٍ عَلَى

المؤمنين ﴿۱۵۲﴾

إِذْ تُصْعِدُونَ وَلَا تَلُونَ عَلَىٰ أَحَدٍ وَ الرَّسُولُ يَدْعُوكُمْ فِي أَخْرَابِكُمْ فَأَتَابَكُمْ عُنَا بِغَمٍّ لِّكَيْلًا تَحْزَنُوا عَلَىٰ مَا فَاتَكُمْ وَلَا مَا أَصَابَكُمْ ۗ وَاللَّهُ خَبِيرٌ بِمَا تَعْمَلُونَ ﴿۱۵۳﴾

ثُمَّ أَنْزَلَ عَلَيْكُمْ مِمَّنْ بَعْدِ الْغَمِّ أَمَنَةً نُّعَاسًا يَغْشَىٰ طَآئِفَةً مِّنْكُمْ ۗ وَ طَآئِفَةٌ قَدْ أَهَمَّتْهُمْ أَنفُسُهُمْ يَظُنُّونَ بِاللَّهِ غَيْرَ الْحَقِّ ظَنَّ الْجَاهِلِيَّةِ ۗ يَقُولُونَ هَلْ لَّنَا

(اختیار) ہے؟ فرمادیں کہ سب کام اللہ ہی کے ہاتھ میں ہے، وہ اپنے دلوں میں وہ باتیں چھپائے ہوئے ہیں جو آپ پر ظاہر نہیں ہونے دیتے۔ کہتے ہیں کہ اگر اس کام میں کچھ ہمارا اختیار ہوتا تو ہم اس جگہ قتل نہ کئے جاتے۔ فرمادیں: اگر تم اپنے گھروں میں (بھی) ہوتے، تب بھی جن کا مارا جانا لکھا جا چکا تھا وہ ضرور اپنی قتل گاہوں کی طرف نکل کر آجاتے اور یہ اس لئے (کیا گیا) ہے کہ جو کچھ تمہارے سینوں میں ہے اللہ اسے آزمائے اور جو (دوسے) تمہارے دلوں میں ہیں، انہیں خوب صاف کر دے اور اللہ سینوں کی بات خوب جانتا ہے۔

۱۵۵۔ بیشک جو لوگ تم میں سے اس دن بھاگ کھڑے ہوئے تھے جب دونوں فوجیں آپس میں گتھم گتھا ہو گئی تھیں تو انہیں محض شیطان نے پھسلا دیا تھا، ان کے کسی عمل کے باعث جس کے وہ مرتکب ہوئے، بیشک اللہ نے انہیں معاف فرما دیا، یقیناً اللہ بہت بخشنے والا بڑے حلم والا ہے۔

۱۵۶۔ اے ایمان والو! تم ان کافروں کی طرح نہ ہو جاؤ جو اپنے ان بھائیوں کے بارے میں یہ کہتے ہیں جو (کہیں) سفر پر گئے ہوں یا جہاد کر رہے ہوں (اور وہاں مرجائیں) کہ اگر وہ ہمارے پاس ہوتے تو نہ مرتے اور نہ قتل کئے جاتے، تاکہ اللہ اس (گمان) کو ان کے دلوں میں حسرت بنائے رکھے، اور اللہ ہی زندہ رکھتا اور مارتا ہے، اور اللہ تمہارے اعمال خوب دیکھ رہا ہے۔

مِنَ الْأَمْرِ مِنْ شَيْءٍ قُلْ إِنَّ
الْأَمْرَ كُلَّهُ لِلَّهِ يُخْفُونَ فِي
أَنْفُسِهِمْ مَا لَا يُبْدُونَ لَكَ
يَقُولُونَ لَوْ كَانَ لَنَا مِنَ الْأَمْرِ
شَيْءٌ مَّا قَتَلْنَا هَهُنَا قُلْ لَوْ كُنْتُمْ
فِي بُيُوتِكُمْ لَبَرَزَ الَّذِينَ كُتِبَ
عَلَيْهِمُ الْقَتْلُ إِلَى مَضَاجِعِهِمْ
وَلِيَبْتَلِيَ اللَّهُ مَا فِي صُدُورِكُمْ وَ
لِيُخْصَ مَا فِي قُلُوبِكُمْ وَاللَّهُ
عَلِيمٌ بِذَاتِ الصُّدُورِ ﴿١٥٦﴾

إِنَّ الَّذِينَ تَوَلَّوْا مِنْكُمْ يَوْمَ الْتَقَى
الْجُوعَيْنِ إِنَّمَا اسْتَكْرَمَهُمُ الشَّيْطَانُ
بِبَعْضِ مَا كَسَبُوا وَلَقَدْ عَفَا اللَّهُ
عَنْهُمْ إِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَحِيمٌ ﴿١٥٥﴾
يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَكُونُوا
كَالَّذِينَ كَفَرُوا وَقَالُوا لِإِخْوَانِهِمْ
إِذَا صَرَبُوا فِي الْأَرْضِ أَوْ كَانُوا
غُرُبَىٰ لَوْ كَانُوا عِنْدَنَا مَا مَاتُوا وَمَا
قُتِلُوا لِيَجْعَلَ اللَّهُ ذَٰلِكَ حَسْرَةً
فِي قُلُوبِهِمْ وَاللَّهُ يُحْيِي وَيُمِيتُ
وَاللَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ بَصِيرٌ ﴿١٥٦﴾

۱۵۷۔ اور اگر تم اللہ کی راہ میں قتل کر دیئے جاؤ یا تمہیں موت آجائے تو اللہ کی مغفرت اور رحمت اس (مال و متاع) سے بہت بہتر ہے جو تم جمع کرتے ہو۔

۱۵۸۔ اور اگر تم مر جاؤ یا مارے جاؤ تو تم (سب) اللہ ہی کے حضور جمع کئے جاؤ گے۔

۱۵۹۔ (اے حبیبِ والا صفات!) پس اللہ کی کیسی رحمت ہے کہ آپ ان کے لئے نرم طبع ہیں اور اگر آپ تند خو (اور سخت دل ہوتے تو لوگ آپ کے گرد سے چھٹ کر بھاگ جاتے، سو آپ ان سے درگزر فرمایا کریں اور ان کے لئے بخشش مانگا کریں اور (اہم) کاموں میں ان سے مشورہ کیا کریں، پھر جب آپ پختہ ارادہ کر لیں تو اللہ پر بھروسہ کیا کریں، بیشک اللہ توکل والوں سے محبت کرتا ہے۔

۱۶۰۔ اگر اللہ تمہاری مدد فرمائے تو تم پر کوئی غالب نہیں آسکتا اور اگر وہ تمہیں بے سہارا چھوڑ دے تو پھر کون ایسا ہے جو اس کے بعد تمہاری مدد کر سکے، اور مومنوں کو اللہ ہی پر بھروسہ رکھنا چاہئے۔

۱۶۱۔ اور کسی نبی کی نسبت یہ گمان ہی ممکن نہیں کہ وہ کچھ چھپائے گا، اور جو کوئی (کسی کا حق) چھپاتا ہے تو قیامت کے دن اسے وہ لانا پڑے گا جو اس نے چھپایا تھا پھر ہر شخص کو اس کے عمل کا پورا بدلہ دیا جائے گا اور ان پر ظلم نہیں کیا جائے گا۔

۱۶۲۔ بھلا وہ شخص جو اللہ کی مرضی کے تابع ہو گیا اس

وَلَيْنَ قُتِلْتُمْ فِي سَبِيلِ اللَّهِ أَوْ
مُتُّم لَبَغْفِرَةٌ مِّنَ اللَّهِ وَرَحْمَةٌ
خَيْرٌ مِّمَّا يَجْمَعُونَ ﴿١٥٧﴾

وَلَيْنَ مُمُّم أَوْ قُتِلْتُمْ لِرِ اللَّهِ
تُحْشَرُونَ ﴿١٥٨﴾

فِيمَا رَحِمَهُ مِّنَ اللَّهِ لَئِن لَّهُمْ دَلِيلٌ
كُنْتُمْ فَرَاغَ غَلِيظَ الْقَلْبِ لَأَنْفَضُوا
مِنْ حَوْلِكَ فَاعْفُ عَنْهُمْ وَ
اسْتَغْفِرْ لَهُمْ وَشَاوِرْهُمْ فِي الْأَمْرِ
فَإِذَا عَزَمْتَ فَتَوَكَّلْ عَلَى اللَّهِ
إِنَّ اللَّهَ يُحِبُّ الْمُتَوَكِّلِينَ ﴿١٥٩﴾

إِنَّ يَبْصُرُكُمْ اللَّهُ فَلَا غَالِبَ لَكُمْ
وَإِنْ يَخْذُلْكُمْ فَمَنْ ذَا الَّذِي
يَبْصُرُكُمْ مِّنْ بَعْدِي وَعَلَى اللَّهِ
فَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُونَ ﴿١٦٠﴾

وَمَا كَانَ لِنَبِيٍّ أَنْ يَكْتُمُ
يَعْلَمُ يَأْتِ بِغَاغِلٍ يَوْمَ الْقِيَامَةِ
ثُمَّ تَوَلَّى كُلُّ نَفْسٍ مَّا كَسَبَتْ وَ
هُمْ لَا يُظْلَمُونَ ﴿١٦١﴾

أَفَمَنْ اتَّبَعَ رِضْوَانَ اللَّهِ كَمَنْ

شخص کی طرح کیسے ہو سکتا ہے جو اللہ کے غضب کا سزاوار ہو اور اس کا ٹھکانا جہنم ہے، اور وہ بہت ہی بری جگہ ہے۔

۱۶۳۔ اللہ کے حضور ان کے مختلف درجات ہیں، اور اللہ ان کے اعمال کو خوب دیکھتا ہے۔

۱۶۴۔ بیشک اللہ نے مسلمانوں پر بڑا احسان فرمایا کہ ان میں انہی میں سے (عظمت والا) رسول (ﷺ) بھیجا جو ان پر اس کی آیتیں پڑھتا اور انہیں پاک کرتا ہے اور انہیں کتاب و حکمت کی تعلیم دیتا ہے اگرچہ وہ لوگ اس سے پہلے کھلی گمراہی میں تھے۔

۱۶۵۔ کیا جب تمہیں ایک مصیبت آ پہنچی حالانکہ تم اس سے دو چند (دشمن کو) پہنچا چکے تھے، تو تم کہنے لگے کہ یہ کہاں سے آ پڑی؟ فرمادیں: یہ تمہاری اپنی ہی طرف سے ہے، بیشک اللہ ہر چیز پر خوب قدرت رکھتا ہے۔

۱۶۶۔ اور اُس دن جو تکلیف تمہیں پہنچی جب دونوں لشکر باہم مقابل ہو گئے تھے، سو وہ اللہ کے حکم (ہی) سے تھی اور یہ اس لئے کہ اللہ ایمان والوں کی پہچان کرادے۔

۱۶۷۔ اور ایسے لوگوں کی بھی پہچان کرادے جو منافق ہیں اور جب ان سے کہا گیا کہ آؤ اللہ کی راہ میں جنگ کرو یا (دشمن کے حملے کا) دفاع کرو تو کہنے لگے اگر ہم جانتے کہ (واقعہ کسی ڈھب کی) لڑائی ہوگی (یا ہم اسے اللہ کی راہ میں جنگ جانتے) تو ضرور تمہاری پیروی کرتے، اس دن وہ (ظاہری) ایمان کی نسبت کھلے کفر

بَاءَ سَخَطٍ مِّنَ اللَّهِ وَ مَاوَهُ جَهَنَّمَ ۗ وَيُؤَسُّ الْمَصِيدُ ﴿۱۶۳﴾

هُم دَرَجَاتٌ عِنْدَ اللَّهِ ۗ وَاللَّهُ بِصِيرٍ بِمَا يَعْمَلُونَ ﴿۱۶۴﴾

لَقَدْ مَنَّ اللَّهُ عَلَى الْمُؤْمِنِينَ إِذْ بَعَثَ فِيهِمْ رَسُولًا مِّنْ أَنفُسِهِمْ يَتْلُوا عَلَيْهِمْ آيَاتِهِ وَيُزَكِّيهِمْ وَيُعَلِّمُهُمُ الْكِتَابَ وَالْحِكْمَةَ وَإِن كَانُوا مِن قَبْلُ لَفِي ضَلَالٍ مُّبِينٍ ﴿۱۶۵﴾

أَوَلَمْآ أَصَابَكُمْ مُمْصِيَةٌ قَدْ أَصَبْتُمْ مِثْلَيْهَا قُلْتُمْ أَنَّى هَذَا قُلْ هُوَ مِنْ عِنْدِ أَنفُسِكُمْ ۗ إِنَّ اللَّهَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ﴿۱۶۶﴾

وَمَا أَصَابَكُمْ يَوْمَ التَّقِي الْجَعْنِ قِيَادِنِ اللَّهِ وَلِيَعْلَمَ الْمُؤْمِنِينَ ﴿۱۶۷﴾

وَلِيَعْلَمَ الَّذِينَ نَافَقُوا وَقِيلَ لَهُمْ تَعَالَوْا قَاتِلُوا فِي سَبِيلِ اللَّهِ أَوْادْفَعُوا قَالُوا لَوْ نَعْلَمُ قِتَالًا لَّا اتَّبَعْنَاكُمْ ۗ هُمْ لِلْكُفْرِ يَوْمَئِذٍ أَقْرَبُ مِنْهُمْ لِلْإِيمَانِ يَقُولُونَ

سے زیادہ قریب تھے، وہ اپنے منہ سے وہ باتیں کہتے ہیں جو ان کے دلوں میں نہیں ہیں، اور اللہ (ان باتوں) کو خوب جانتا ہے جو وہ چھپا رہے ہیں۔

۱۶۸۔ (یہ) وہی لوگ ہیں جنہوں نے باوجود اس کے کہ خود (گھروں میں) بیٹھے رہے اپنے بھائیوں کی نسبت کہا کہ اگر وہ ہمارا کہا مانتے تو نہ مارے جاتے، فرمادیں: تم اپنے آپ کو موت سے بچالینا، اگر تم سچے ہو۔

۱۶۹۔ اور جو لوگ اللہ کی راہ میں قتل کئے جائیں انہیں ہرگز مردہ خیال (بھی) نہ کرنا، بلکہ وہ اپنے رب کے حضور زندہ ہیں انہیں (جنت کی نعمتوں کا) رزق دیا جاتا ہے۔

۱۷۰۔ وہ (حیات جاودانی کی) ان (نعمتوں) پر فرحان و شاداں رہتے ہیں جو اللہ نے انہیں اپنے فضل سے عطا فرما رکھی ہیں اور اپنے ان پچھلوں سے بھی جو (تاحال) ان سے نہیں مل سکے (انہیں ایمان اور طاعت کی راہ پر دیکھ کر) خوش ہوتے ہیں کہ ان پر بھی نہ کوئی خوف ہوگا اور نہ وہ رنجیدہ ہوں گے۔

۱۷۱۔ وہ اللہ کی (تجلیاتِ قرب کی) نعمت اور (لذاتِ وصال کے) فضل سے مسرور رہتے ہیں اور اس پر (بھی) کہ اللہ ایمان والوں کا اجر ضائع نہیں فرماتا۔

۱۷۲۔ جن لوگوں نے زخم کھا چکنے کے بعد بھی اللہ اور رسول (ﷺ) کے حکم پر لبیک کہا، ان میں جو صاحبانِ احسان ہیں اور پرہیزگار ہیں، ان کے لئے بڑا اجر ہے۔

يَا قَوْمِهِمْ مَا لَيْسَ فِي قُلُوبِهِمْ ۗ وَ
اللَّهُ أَعْلَمُ بِمَا يَكْتُمُونَ ﴿١٦٤﴾

الَّذِينَ قَالُوا لِلْإِخْوَانِهِمْ وَقَعَدُوا لَوْ
أَطَاعُونَا مَا قَاتَلُوا ۗ قُلْ فَادْرَأُوا
عَنْ أَنْفُسِكُمُ الْمَوْتَ إِنْ كُنْتُمْ
صَادِقِينَ ﴿١٦٨﴾

وَلَا تَحْسَبَنَّ الَّذِينَ قُتِلُوا فِي
سَبِيلِ اللَّهِ أَمْوَاتًا ۗ بَلْ أَحْيَاءُ
عِنْدَ رَبِّهِمْ يُرْزَقُونَ ﴿١٦٩﴾

فَرِحِينَ بِمَا آتَاهُمُ اللَّهُ مِنْ
فَضْلِهِ ۗ وَيَسْتَبْشِرُونَ بِالَّذِينَ لَمْ
يَلْحَقُوا بِهِمْ مِنْ خَلْفِهِمْ ۗ أَلَا خَوْفٌ
عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُونَ ﴿١٧٠﴾

يَسْتَبْشِرُونَ بِنِعْمَةِ مِنَ اللَّهِ وَ
فَضْلِهِ ۗ وَأَنَّ اللَّهَ لَا يُضِيعُ أَجْرَ
الْمُؤْمِنِينَ ﴿١٧١﴾

الَّذِينَ اسْتَجَابُوا لِلَّهِ وَالرَّسُولِ مِنْ
بَعْدِ مَا أَصَابَهُمُ الْقَرْحُ ۗ لِلَّذِينَ
أَحْسَنُوا مِنْهُمْ وَاتَّقُوا أَجْرٌ عَظِيمٌ ﴿١٧٢﴾

۱۷۳۔ (یہ) وہ لوگ (ہیں) جن سے لوگوں نے کہا کہ مخالف لوگ تمہارے مقابلے کے لئے (بڑی کثرت سے) جمع ہو چکے ہیں سو ان سے ڈرو تو (اس بات نے) ان کے ایمان کو اور بڑھا دیا اور وہ کہنے لگے: ہمیں اللہ کافی ہے اور وہ کیا اچھا کارساز ہے۔

۱۷۴۔ پھر وہ (مسلمان) اللہ کے انعام اور فضل کے ساتھ واپس پلٹے انہیں کوئی گزند نہ پہنچی اور انہوں نے رضائے الہی کی پیروی کی، اور اللہ بڑے فضل والا ہے۔

۱۷۵۔ بیشک یہ (مخبر) شیطان ہی ہے جو (تمہیں) اپنے دوستوں سے دھمکاتا ہے، پس ان سے مت ڈرا کرو اور مجھ ہی سے ڈرا کرو اگر تم مومن ہو۔

۱۷۶۔ (اے نغمسار عالم!) جو لوگ کفر (کی مدد کرنے) میں بہت تیزی کرتے ہیں وہ آپ کو غمزہ نہ کریں، وہ اللہ (کے دین) کا کچھ نہیں بگاڑ سکتے، اور اللہ چاہتا ہے کہ ان کے لئے آخرت میں کوئی حصہ نہ رکھے، اور ان کے لئے زبردست عذاب ہے۔

۱۷۷۔ بیشک جنہوں نے ایمان کے بدلے کفر خرید لیا ہے وہ اللہ کا کچھ نقصان نہیں کر سکتے، اور ان کے لئے دردناک عذاب ہے۔

۱۷۸۔ اور کافر یہ گمان ہرگز نہ کریں کہ ہم جو انہیں مہلت دے رہے ہیں (یہ) ان کی جانوں کے لئے بہتر ہے، ہم تو (یہ) مہلت انہیں صرف اس لئے دے رہے ہیں کہ وہ گناہ میں اور بڑھ جائیں اور ان کے لئے (بالآخر)

الَّذِينَ قَالَ لَهُمُ النَّاسُ إِنَّ النَّاسَ قَدْ جَمَعُوا لَكُمْ فَاخْشَوْهُمْ فَزَادَهُمْ إِيمَانًا وَقَالُوا حَسْبُنَا اللَّهُ وَنِعْمَ الْوَكِيلُ ﴿۱۷۳﴾

فَلْيَقْلِبُوا بِنِعْمَتِي مِنَ اللَّهِ وَفَضْلِي لَمْ يَمَسُّهُمْ سُوءٌ وَاتَّبَعُوا رِضْوَانِ اللَّهِ وَاللَّهُ ذُو فَضْلٍ عَظِيمٍ ﴿۱۷۴﴾

إِنَّمَا ذُكِرَ الشَّيْطَانُ يَخَوْفُ أَوْلِيَاءَهُ فَلَا تَخَافُوهُمْ وَخَافُونَ إِنْ كُنْتُمْ مُؤْمِنِينَ ﴿۱۷۵﴾

وَلَا يَحْزُنكَ الَّذِينَ يُسَارِعُونَ فِي الْكُفْرِ إِنَّهُمْ لَنْ يَصُرُوا اللَّهَ شَيْئًا يُرِيدُ اللَّهُ أَلَّا يَجْعَلَ لَهُمْ حِطًّا فِي الْآخِرَةِ وَلَهُمْ عَذَابٌ عَظِيمٌ ﴿۱۷۶﴾

إِنَّ الَّذِينَ اسْتَرَوْا الْكُفْرَ بِالْإِيمَانِ لَنْ يَصُرُوا اللَّهَ شَيْئًا وَ لَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ ﴿۱۷۷﴾

وَلَا يَحْسَبَنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا أَنَّمَا نُمَلِّي لَهُمْ خَيْرٌ لَّا نُنْفِسِهِمْ إِنَّمَا نُمَلِّي لَهُمْ لِيَزْدَادُوا إِثْمًا وَلَهُمْ

ذلت انگیز عذاب ہے۔

عَذَابٌ مُّهِينٌ ﴿۱۷۸﴾

۱۷۹۔ اور اللہ مسلمانوں کو ہرگز اس حال پر نہیں چھوڑے گا جس پر تم (اس وقت) ہو جب تک وہ ناپاک کو پاک سے جدا نہ کر دے، اور اللہ کی یہ شان نہیں کہ (اے عامۃ الناس!) تمہیں غیب پر مطلع فرما دے لیکن اللہ اپنے رسولوں سے جسے چاہے (غیب کے علم کے لئے) چن لیتا ہے، سو تم اللہ اور اس کے رسولوں پر ایمان لاؤ، اور اگر تم ایمان لے آؤ اور تقویٰ اختیار کرو تو تمہارے لئے بڑا ثواب ہے۔

مَا كَانَ اللَّهُ لِيَذَرَ الْمُؤْمِنِينَ عَلَىٰ مَا أَنْتُمْ عَلَيْهِ حَتَّىٰ يَمِيزَ الْخَبِيثَ مِنَ الطَّيِّبِ ۗ وَمَا كَانَ اللَّهُ لِيُطْلِعَكُمْ عَلَى الْغَيْبِ وَلَكِنَّ اللَّهَ يَجْتَبِيٰ مِنْ شَرْسِلِهِ مَنْ يَشَاءُ ۖ فَأَمِنُوا بِاللَّهِ وَرُسُلِهِ ۚ وَإِنْ تُؤْمِنُوا وَتَتَّقُوا فَلَكُمْ أَجْرٌ عَظِيمٌ ﴿۱۷۹﴾

۱۸۰۔ اور جو لوگ اس (مال و دولت) میں سے دینے میں بخل کرتے ہیں جو اللہ نے انہیں اپنے فضل سے عطا کیا ہے وہ ہرگز اس بخل کو اپنے حق میں بہتر خیال نہ کریں، بلکہ یہ ان کے حق میں برا ہے، عنقریب روز قیامت انہیں (گلے میں) اس مال کا طوق پہنایا جائے گا جس میں وہ بخل کرتے رہے ہوں گے، اور اللہ ہی آسمانوں اور زمین کا وارث ہے (یعنی جیسے اب مالک ہے ایسے ہی تمہارے سب کے مرجانے کے بعد بھی وہی مالک رہے گا)، اور اللہ تمہارے سب کاموں سے آگاہ ہے۔

وَلَا يَحْسَبَنَّ الَّذِينَ يَبْخُلُونَ بِمَا آتَاهُمُ اللَّهُ مِنْ فَضْلِهِ هُوَ خَيْرًا لَّهُمْ ۗ بَلْ هُوَ شَرٌّ لَّهُمْ ۗ سَيُطَوَّقُونَ مَا بَخَلُوا بِهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ ۗ وَاللَّهُ مِيرَاثُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ ۗ وَاللَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ خَبِيرٌ ﴿۱۸۰﴾

۱۸۱۔ بیشک اللہ نے ان لوگوں کی بات سن لی جو کہتے ہیں کہ اللہ محتاج ہے اور ہم غنی ہیں، اب ہم ان کی ساری باتیں اور ان کا انبیاء کو ناحق قتل کرنا (بھی) لکھ رکھیں گے اور (روز قیامت) فرمائیں گے کہ (اب تم) جلا ڈالنے والے عذاب کا مزہ چکھو۔

لَقَدْ سَمِعَ اللَّهُ قَوْلَ الَّذِينَ قَالُوا إِنَّ اللَّهَ فَقِيرٌ وَنَحْنُ أَغْنِيَاءُ ۗ سَنَكْتُبُ مَا قَالُوا وَقَتْلَهُمُ الْأَنْبِيَاءَ بِغَيْرِ حَقٍّ ۚ وَنَقُولُ ذُوقُوا عَذَابَ الْحَرِيقِ ﴿۱۸۱﴾

۱۸۲۔ یہ ان اعمال کا بدلہ ہے جو تمہارے ہاتھ خود آگے بھیج چکے ہیں اور بیشک اللہ بندوں پر ظلم کرنے والا نہیں ہے۔

۱۸۳۔ جو لوگ (یعنی یہود حیلہ جوئی کے طور پر) یہ کہتے ہیں کہ اللہ نے ہمیں یہ حکم بھیجا تھا کہ ہم کسی پیغمبر پر ایمان نہ لائیں جب تک وہ (اپنی رسالت کے ثبوت میں) ایسی قربانی نہ لائے جسے آگ (آ کر) کھا جائے، آپ (ان سے) فرمادیں: بیشک مجھ سے پہلے بہت سے رسول واضح نشانیاں لے کر آئے اور اس نشانی کے ساتھ بھی (آئے) جو تم کہہ رہے ہو تو (اس کے باوجود) تم نے انہیں شہید کیوں کیا اگر تم (اتنے ہی) سچے ہو۔

۱۸۴۔ پھر بھی اگر آپ کو جھٹلائیں تو (محبوب آپ رنجیدہ خاطر نہ ہوں) آپ سے پہلے بھی بہت سے رسولوں کو جھٹلایا گیا جو واضح نشانیاں (یعنی معجزات) اور صحیفے اور روشن کتاب لے کر آئے تھے۔

۱۸۵۔ ہر جان موت کا مزہ چکھنے والی ہے، اور تمہارے اجر پورے کے پورے تو قیامت کے دن ہی دیئے جائیں گے، پس جو کوئی دوزخ سے بچا لیا گیا اور جنت میں داخل کیا گیا وہ واقعہ کا میاب ہو گیا، اور دنیا کی زندگی دھوکے کے مال کے سوا کچھ بھی نہیں۔

۱۸۶۔ (اے مسلمانو!) تمہیں ضرور بالضرور تمہارے اموال اور تمہاری جانوں میں آزما یا جائے گا اور تمہیں بہر صورت ان لوگوں سے جنہیں تم سے پہلے کتاب دی گئی تھی اور ان لوگوں سے جو مشرک ہیں بہت سے اذیت ناک (طعن) سننے ہوں گے، اور اگر تم صبر کرتے

ذٰلِكَ بِمَا قَدَّمْتُمْ اَيْدِيكُمْ وَ اَنْ
اللّٰهَ لَيْسَ بِظَلّٰمٍ لِّلْعٰبِدِ ۝۱۸۲

الَّذِيْنَ قَالُوْا اِنَّ اللّٰهَ عٰهَدَ اِلَيْنَا
اَلَا نُوْمِنُ لِرَسُوْلٍ حَتّٰى يَأْتِيَنَا
بِقُرْبٰنٍ تَاْكُلُهٗ النَّارُ ۗ قُلْ قَدْ
جَاءَكُمْ رُسُلٌ مِّنْ قَبْلِيْ بِالْبَيِّنٰتِ
وَ بِالذِّمٰى قُلْتُمْ فَلِمَ قَتَلْتُمُوْهُمْ
اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ۝۱۸۳

فَاِنْ كَذَّبْتُمْ فَسَقَدْتُمْ
مِّنْ قَبْلِكُمْ جَاءُوْ بِالْبَيِّنٰتِ
وَ الزُّبُرِ ۝۱۸۴

وَالْكِتٰبِ الْمُنِيْرِ ۝۱۸۵
كُلُّ نَفْسٍ ذٰٓئِقَةُ الْمَوْتِ ۗ وَ اِنَّمَا
تُؤْتُوْنَ اُجُوْرَكُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ۗ
فَمَنْ رُّحِزَ عَنِ النَّارِ وَاَدْخَلَ
الْجَنَّةَ فَقَدْ فَازَ ۗ وَ مَا الْحَيٰوةُ

الدُّنْيَا اِلَّا مَتَاعُ الْعٰرُوْرِ ۝۱۸۶
لَتُبْلَوْنَ فِيْٓ اَمْوَالِكُمْ وَ اَنْفُسِكُمْ
وَلَتَسْعَنَّ مِنَ الَّذِيْنَ اُوْتُوْا الْكِتٰبَ
مِنْ قَبْلِكُمْ وَ مِنَ الَّذِيْنَ اَشْرَكُوْا
اَذًى كَثِيْرًا ۗ وَاِنْ تَصْبِرُوْا وَ

تَتَّقُوا فَإِنَّ ذَلِكَ مِنْ عَزْمِ
الْأُمُورِ ۱۸۶

وَ إِذْ أَخَذَ اللَّهُ مِيثَاقَ الَّذِينَ
أَوْتُوا الْكِتَابَ لَتُبَيِّنُنَّهُ لِلنَّاسِ
وَلَا تَكْفُرُونَهُ فَبَدُوهُ وَرَاءَ
ظُهُورِهِمْ وَ اشْتَرَوْا بِهِ ثَمَنًا
قَلِيلًا فَبُيِّنَ مَا يَشْتَرُونَ ۱۸۷

لَا تَحْسَبَنَّ الَّذِينَ يَفْرَحُونَ بِمَا
آتَوْا وَيُحِبُّونَ أَنْ يُحْمَدُوا بِمَا لَمْ
يَفْعَلُوا فَلَا تَحْسِبَنَّهُمْ بِمَفَازَةٍ مِنَ
الْعَذَابِ وَلَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ ۱۸۸
وَ لِلَّهِ مُلْكُ السَّمَوَاتِ وَ الْأَرْضِ
وَ اللَّهُ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ۱۸۹

إِنَّ فِي خَلْقِ السَّمَوَاتِ وَ الْأَرْضِ
وَ اخْتِلَافِ اللَّيْلِ وَ النَّهَارِ لَآيَاتٍ
لِّأُولِي الْأَلْبَابِ ۱۹۰

الَّذِينَ يَذْكُرُونَ اللَّهَ قِيَامًا وَقُعُودًا
وَ عَلَى جُنُوبِهِمْ وَيَتَفَكَّرُونَ فِي
خَلْقِ السَّمَوَاتِ وَ الْأَرْضِ رَبَّنَا
مَا خَلَقْتَ هَذَا بَاطِلًا سُبْحَانَكَ

رہو اور تقویٰ اختیار کئے رکھو تو یہ بڑی ہمت کے کاموں
سے ہے۔

۱۸۷۔ اور جب اللہ نے ان لوگوں سے پختہ وعدہ لیا
جنہیں کتاب عطا کی گئی تھی کہ تم ضرور اسے لوگوں سے
صاف صاف بیان کر دو گے اور (جو کچھ اس میں بیان ہوا
ہے) اسے نہیں چھپاؤ گے تو انہوں نے اس عہد کو پس
پشت ڈال دیا اور اس کے بدلے تھوڑی سی قیمت وصول کر
لی، سو یہ ان کی بہت ہی بُری خریداری ہے۔

۱۸۸۔ آپ ایسے لوگوں کو ہرگز (نجات پانے والا) خیال
نہ کریں جو اپنی کارستانیوں پر خوش ہو رہے ہیں اور ناکردہ
اعمال پر بھی اپنی تعریف کے خواہشمند ہیں (دوبارہ تاکید
کے لئے فرمایا) پس آپ انہیں ہرگز عذاب سے نجات
پانے والا نہ سمجھیں، اور ان کے لئے دردناک عذاب ہے۔
۱۸۹۔ اور سب آسمانوں اور زمین کی بادشاہی اللہ ہی
کے لئے ہے، اور اللہ ہر چیز پر قادر ہے (سو تم اپنا دھیان
اور توکل اسی پر رکھو)۔

۱۹۰۔ بیشک آسمانوں اور زمین کی تخلیق میں اور شب و روز
کی گردش میں عقل سلیم والوں کے لئے (اللہ کی قدرت
کی) نشانیاں ہیں۔

۱۹۱۔ یہ وہ لوگ ہیں جو (سراپا نیاز بن کر) کھڑے اور
(سراپا ادب بن کر) بیٹھے اور (ہجر میں تڑپتے ہوئے)
اپنی کروٹوں پر (بھی) اللہ کو یاد کرتے رہتے ہیں اور
آسمانوں اور زمین کی تخلیق (میں کارفرما اس کی عظمت اور
حُسن کے جلووں) میں فکر کرتے رہتے ہیں (پھر اس کی

فَقِنَا عَذَابَ النَّارِ ۱۹۱

معرفت سے لذت آشنا ہو کر پکار اٹھتے ہیں) اے ہمارے رب! تو نے یہ (سب کچھ) بے حکمت اور بے تدبیر نہیں بنایا، تو (سب کوتاہیوں اور مجبوریوں سے) پاک ہے پس ہمیں دوزخ کے عذاب سے بچالے۔

۱۹۲۔ اے ہمارے رب! بیشک تو جسے دوزخ میں ڈال دے تو تُو نے اسے واقعہً رسوا کر دیا، اور ظالموں کے لئے کوئی مددگار نہیں ہے۔

۱۹۳۔ اے ہمارے رب! (ہم تجھے بھولے ہوئے تھے) سو ہم نے ایک ندا دینے والے کو سنا جو ایمان کی ندا دے رہا تھا کہ (لوگو!) اپنے رب پر ایمان لاؤ تو ہم ایمان لے آئے۔ اے ہمارے رب! اب ہمارے گناہ بخش دے اور ہماری خطاؤں کو ہمارے (نوشیہ اعمال) سے محو فرما دے اور ہمیں نیک لوگوں کی سنگت میں سموت دے۔

۱۹۴۔ اے ہمارے رب! اور ہمیں وہ سب کچھ عطا فرما جس کا تو نے ہم سے اپنے رسولوں کے ذریعے وعدہ فرمایا ہے، اور ہمیں قیامت کے دن رسوا نہ کر، بیشک تو وعدہ کے خلاف نہیں کرتا۔

۱۹۵۔ پھر ان کے رب نے ان کی دعا قبول فرمائی (اور فرمایا) یقیناً میں تم میں سے کسی محنت والے کی مزدوری ضائع نہیں کرتا خواہ مرد ہو یا عورت، تم سب ایک دوسرے میں سے (ہی) ہو، پس جن لوگوں نے (اللہ کے لئے) وطن چھوڑ دیئے اور (اسی کے باعث) اپنے گھروں سے نکال دیئے گئے اور میری راہ میں ستائے گئے اور (میری خاطر) لڑے اور مارے گئے تو میں ضرور ان کے گناہ ان (کے نامہ اعمال) سے مٹا دوں گا اور

رَبَّنَا إِنَّكَ مَنْ تَدْخِلِ النَّارَ فَقَدْ
أَخْرَيْتَهُ ۖ وَمَا لِلظَّالِمِينَ مِنْ
أَنْصَارٍ ۱۹۲

رَبَّنَا إِنَّكَ سَمِعَنَا مُنَادِيًا يُنَادِي
لِلْإِيمَانِ أَنْ آمِنُوا بِرَبِّكُمْ فَآمَنَّا ۗ
رَبَّنَا فَاغْفِرْ لَنَا ذُنُوبَنَا وَكَفِّرْ عَنَّا
سَيِّئَاتِنَا وَتَوَقَّنَا مَعَ الْآبِرَارِ ۱۹۳

رَبَّنَا وَإِنَّا مَا وَعَدْتَنَا عَلَى رُسُلِكَ
وَلَا نُخْرِئُكَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ ۖ إِنَّكَ
لَا تُخْلِفُ الْوَعْدَ ۱۹۴

فَأَسْتَجَابَ لَهُمْ رَبُّهُمْ أَنِّي لَا أُضِيعُ
عَمَلَ عَامِلٍ مِّنْكُمْ مِّمَّنْ ذَكَرْتُ أَوْ
أُنْثِيَ ۚ بَعْضُكُمْ مِّنْ بَعْضٍ ۚ
فَالَّذِينَ هَاجَرُوا وَأُخْرِجُوا مِنْ
دِيَارِهِمْ وَأُوذُوا فِي سَبِيلِي وَقَاتَلُوا
وَقُتِلُوا لَأَكْفِرَنَّ عَنْهُمْ سَيِّئَاتِهِمْ وَ

انہیں یقیناً ان جنتوں میں داخل کروں گا جن کے نیچے نہریں بہتی ہوں گی، یہ اللہ کے حضور سے اجر ہے، اور اللہ ہی کے پاس (اس سے بھی) بہتر اجر ہے۔

۱۹۶۔ (اے اللہ کے بندے!) کافروں کا شہروں میں (بیش و عشرت کے ساتھ) گھومنا پھرنا تجھے کسی دھوکہ میں نہ ڈال دے۔

۱۹۷۔ یہ تھوڑی سی (چند دنوں کی) متاع ہے، پھر ان کا ٹھکانا دوزخ ہوگا، اور وہ بہت ہی برا ٹھکانا ہے۔

۱۹۸۔ لیکن جو لوگ اپنے رب سے ڈرتے رہے ان کے لئے بہشتیں ہیں جن کے نیچے نہریں بہ رہی ہیں۔ وہ ان میں ہمیشہ رہنے والے ہیں، اللہ کے ہاں سے (ان کی) مہمانی ہے اور (پھر اس کا حریم قُرب، جلوہٴ حُسن اور نعمتِ وصال، الغرض) جو کچھ بھی اللہ کے پاس ہے وہ نیک لوگوں کے لئے بہت ہی اچھا ہے۔

۱۹۹۔ اور بیشک کچھ اہل کتاب ایسے بھی ہیں جو اللہ پر ایمان رکھتے ہیں اور اس کتاب پر بھی (ایمان لاتے ہیں) جو تمہاری طرف نازل کی گئی ہے اور جو ان کی طرف نازل کی گئی اور ان کے دل اللہ کے حضور جھکے رہتے ہیں اور اللہ کی آیتوں کے عوض قلیل دام وصول نہیں کرتے، یہ وہ لوگ ہیں جن کا اجر ان کے رب کے پاس ہے، بیشک اللہ حساب میں جلدی فرمانے والا ہے۔

۲۰۰۔ اے ایمان والو! صبر کرو اور ثابت قدمی میں (دشمن سے بھی) زیادہ محنت کرو اور (جہاد کے لئے)

لَا تُدْخِلْتُمْ جَنَّتِ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ شَوَابًا مِنْ عِنْدِ اللَّهِ ۗ وَاللَّهُ عِنْدَهُ حُسْنُ الثَّوَابِ ۝۱۹۵

لَا يَغُرَّتْكَ تَقَلُّبُ الَّذِينَ كَفَرُوا فِي الْبِلَادِ ۝۱۹۶

مَتَاعٌ قَلِيلٌ ۚ ثُمَّ مَا لَهُمْ جَهَنَّمَ وَبِئْسَ الْبِهَادُ ۝۱۹۷

لَكِنَّ الَّذِينَ اتَّقَوْا رَبَّهُمْ لَهُمْ جَنَّتٌ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ خَالِدِينَ فِيهَا نُزُلًا مِّنْ عِنْدِ اللَّهِ ۗ وَمَا عِنْدَ اللَّهِ خَيْرٌ لِّلَّذِينَ بَرَاءِ ۝۱۹۸

وَإِنَّ مِنْ أَهْلِ الْكِتَابِ لَمَنْ يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَمَا أُنزِلَ إِلَيْكُمْ وَمَا أُنزِلَ إِلَيْهِمْ خَشِعِينَ لِلَّهِ لَا يَشْتُرُونَ بِآيَاتِ اللَّهِ ثَمَنًا قَلِيلًا ۗ أُولَٰئِكَ لَهُمْ أَجْرُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ ۗ إِنَّ اللَّهَ سَرِيعُ الْحِسَابِ ۝۱۹۹

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اصْبِرُوا وَصَابِرُوا وَرَابِطُوا ۚ وَاتَّقُوا اللَّهَ

خوب مستعد رہو، اور (ہمیشہ) اللہ کا تقویٰ قائم رکھو تا کہ تم کا میاب ہو سکو۔

لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُونَ ﴿۴۰﴾

ایاتھا ۱۷۲ ۴ سُورَةُ النَّسَاءِ مَدَنِيَّةٌ ۹۲ مَرَكُوعَاتُهَا ۲۳

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے

۱۔ اے لوگو! اپنے رب سے ڈرو جس نے تمہاری پیدائش (کی ابتداء) ایک جان سے کی پھر اسی سے اس کا جوڑ پیدا فرمایا پھر ان دونوں میں سے بکثرت مردوں اور عورتوں (کی تخلیق) کو پھیلا دیا، اور ڈرو اس اللہ سے جس کے واسطے سے تم ایک دوسرے سے سوال کرتے ہو اور قرابتوں (میں بھی تقویٰ اختیار کرو)، بیشک اللہ تم پر نگہبان ہے۔

۲۔ اور قیموں کو ان کے مال دے دو اور بُری چیز کو عمدہ چیز سے نہ بدلا کرو اور نہ ان کے مال اپنے مالوں میں ملا کر کھایا کرو، یقیناً یہ بہت بڑا گناہ ہے۔

۳۔ اور اگر تمہیں اندیشہ ہو کہ تم یتیم لڑکیوں کے بارے میں انصاف نہ کر سکو گے تو ان عورتوں سے نکاح کرو جو تمہارے لئے پسندیدہ اور حلال ہوں، دو دو اور تین تین اور چار چار (مگر یہ اجازت بشرطِ عدل ہے) پھر اگر تمہیں اندیشہ ہو کہ تم (زائد بیویوں میں) عدل نہیں کر سکو گے تو صرف ایک ہی عورت سے (نکاح کرو) یا وہ کنیزیں جو (شرعاً) تمہاری ملکیت میں آئی ہوں، یہ بات اس سے قریب تر ہے کہ تم سے ظلم نہ ہو۔

يَا أَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوا رَبَّكُمُ الَّذِي خَلَقَكُمْ مِنْ نَفْسٍ وَاحِدَةٍ وَخَلَقَ مِنْهَا زَوْجَهَا وَبَثَّ مِنْهُمَا رِجَالًا كَثِيرًا وَنِسَاءً ۚ وَاتَّقُوا اللَّهَ الَّذِي تَسَاءَلُونَ بِهِ وَالْأَرْحَامَ ۗ إِنَّ اللَّهَ كَانَ عَلَيْكُمْ رَقِيبًا ﴿۱﴾

وَآتُوا الْيَتَامَىٰ أَمْوَالَهُمْ وَلَا تَتَبَدَّلُوا الْخَبِيثَ بِالطَّيِّبِ ۚ وَلَا تَأْكُلُوا أَمْوَالَهُمْ إِلَىٰ أَمْوَالِكُمْ ۗ إِنَّهُ كَانَ حُوبًا كَبِيرًا ﴿۲﴾

وَإِنْ خِفْتُمْ أَلَّا تُقْسِطُوا فِي الْيَتَامَىٰ فَانكِحُوا مَا طَابَ لَكُمْ مِنَ النِّسَاءِ ۚ مَثْنَىٰ وَثُلَّةً وَرُبْعًا ۚ فَإِنْ خِفْتُمْ أَلَّا تَعْدِلُوا فَوَاحِدَةً أَوْ مَا مَلَكَتْ أَيْمَانُكُمْ ۗ ذَٰلِكَ أَدْنَىٰ أَلَّا تَعُولُوا ﴿۳﴾

وَاتُوا النِّسَاءَ صَدُقَاتِهِنَّ نِحْلَةً ۗ
فَإِنْ طِبْنَ لَكُمْ عَنْ شَيْءٍ مِّنْهُ
نَفْسًا فَكُلُوهُ هَنِيئًا مَّرِيئًا ۝۴
وَلَا تُؤْتُوا السُّفَهَاءَ أَمْوَالَكُمُ الَّتِي
جَعَلَ اللَّهُ لَكُمْ قِيَامًا وَارْزُقُوهُمْ
فِيهَا وَاسْكُوهُمْ وَقُولُوا لَهُمْ قَوْلًا
مَّعْرُوفًا ۝۵

۴۔ اور عورتوں کو ان کے مہر خوش دلی سے ادا کیا کرو، پھر اگر وہ اس (مہر) میں سے کچھ تمہارے لئے اپنی خوشی سے چھوڑ دیں تو تب اسے (اپنے لئے) سازگار اور خوشگوار سمجھ کر کھاؤ۔

۵۔ اور تم بے سمجھوں کو اپنے (یا ان کے) مال سپرد نہ کرو جنہیں اللہ نے تمہاری معیشت کی استواری کا سبب بنایا ہے۔ ہاں انہیں اس میں سے کھلاتے رہو اور پہناتے رہو اور ان سے بھلائی کی بات کیا کرو۔

وَ اِبْتَلُوا الْيَتَامَىٰ حَتَّىٰ اِذَا بَلَغُوا
النِّكَاحَ ۗ فَاِنْ اَنْتُمْ مِنْهُمْ رُشْدًا
فَادْفَعُوْا اِلَيْهِمْ اَمْوَالَهُمْ وَلَا تَاْكُلُوْهَا
اِسْرَافًا وَّ بِدَارًا اَنْ يَّكْبُرُوْا ۗ وَ مَنْ
كَانَ غَنِيًّا فَلْيَسْتَعْفِفْ ۗ وَ مَنْ كَانَ
فَقِيْرًا فَلْيَاْكُلْ بِالْمَعْرُوْفِ ۗ فَاِذَا
دَفَعْتُمْ اِلَيْهِمْ اَمْوَالَهُمْ فَاَشْهَدُوْا
عَلَيْهِمْ ۗ وَ كَفَىٰ بِاللّٰهِ حَسِيْبًا ۝۶

۶۔ اور یتیموں کی (تربیت) جانچ اور آزمائش کرتے رہو یہاں تک کہ نکاح (کی عمر) کو پہنچ جائیں پھر اگر تم ان میں ہوشیاری (اور حسن تدبیر) دیکھ لو تو ان کے مال ان کے حوالے کر دو، اور ان کے مال فضول خرچی اور جلد بازی میں (اس اندیشے سے) نہ کھا ڈالو کہ وہ بڑے ہو (کر واپس لے) جائیں گے، اور جو کوئی خوشحال ہو وہ (مال یتیم سے) بالکل بچا رہے اور جو (خود) نادار ہو اسے (صرف) مناسب حد تک کھانا چاہئے، اور جب تم ان کے مال ان کے سپرد کرنے لگو تو ان پر گواہ بنا لیا کرو، اور حساب لینے والا اللہ ہی کافی ہے۔

لِلرِّجَالِ نَصِيبٌ مِّمَّا تَرَكَ الْوَالِدِ
وَ الْاَقْرَبُوْنَ ۗ وَ لِلنِّسَاءِ نَصِيبٌ مِّمَّا
تَرَكَ الْوَالِدِ وَ الْاَقْرَبُوْنَ مِمَّا قَلَّ
مِنْهُ ۗ وَ كَثُرٌ ۗ نَّصِيْبًا مَّفْرُوْضًا ۝۷
وَ اِذَا حَضَرَ الْقِسْمَةَ اُولُو الْقُرْبَىٰ

۷۔ مردوں کے لئے اس (مال) میں سے حصہ ہے جو ماں باپ اور قریبی رشتہ داروں نے چھوڑا ہو اور عورتوں کے لئے (بھی) ماں باپ اور قریبی رشتہ داروں کے ترکہ میں سے حصہ ہے۔ وہ ترکہ تھوڑا ہو یا زیادہ (اللہ کا) مقرر کردہ حصہ ہے۔

۸۔ اور اگر تقسیم (وراثت) کے موقع پر (غیر وارث)

وَالْيَتَامَىٰ وَالْمَسْكِينِ فَأَرْزُقُوهُمْ
مِنْهُ وَقُولُوا لَهُمْ قَوْلًا مَعْرُوفًا ۝۸
وَلْيَخْشَ الَّذِينَ لَوْ تَرَكَوْا مِنْ
خَلْفِهِمْ ذُرِّيَّتَهُمْ ضِعْفًا خَافُوا
عَلَيْهِمْ فَلْيَتَّقُوا اللَّهَ وَلْيَقُولُوا
قَوْلًا سَدِيدًا ۝۹

رشتہ دار اور یتیم اور محتاج موجود ہوں تو اس میں سے کچھ
انہیں بھی دے دو اور ان سے نیک بات کہو۔

۹۔ اور (قیموں سے معاملہ کرنے والے) لوگوں کو ڈرنا
چاہئے کہ اگر وہ اپنے پیچھے ناتواں بچے چھوڑ جاتے تو
(مرتے وقت) ان بچوں کے حال پر (کتنے) خوفزدہ
(اور فکر مند) ہوتے، سو انہیں (قیموں کے بارے میں)
اللہ سے ڈرتے رہنا چاہئے اور (ان سے) سیدھی بات
کہنی چاہئے۔

۱۰۔ بیشک جو لوگ قیموں کے مال ناحق طریقے سے
کھاتے ہیں وہ اپنے پیٹوں میں نری آگ بھرتے ہیں،
اور وہ جلد ہی دکھتی ہوئی آگ میں جا گریں گے۔

۱۱۔ اللہ تمہیں تمہاری اولاد (کی وراثت) کے بارے میں
حکم دیتا ہے کہ لڑکے کے لئے دو لڑکیوں کے برابر حصہ ہے،
پھر اگر صرف لڑکیاں ہی ہوں (دو یا) دو سے زائد تو ان
کے لئے اس ترکہ کا دو تہائی حصہ ہے، اور اگر وہ اکیلی ہو تو
اس کے لئے آدھا ہے، اور مورث کے ماں باپ کے لئے
ان دونوں میں سے ہر ایک کو ترکہ کا چھٹا حصہ (ملے گا)
بشرطیکہ مورث کی کوئی اولاد نہ ہو، پھر اگر اس میت (مورث)
کی کوئی اولاد نہ ہو اور اس کے وارث صرف اس کے ماں
باپ ہوں تو اس کی ماں کے لئے تہائی ہے (اور باقی سب
باپ کا حصہ ہے)، پھر اگر مورث کے بھائی بہن ہوں تو
اس کی ماں کے لئے چھٹا حصہ ہے (یہ تقسیم) اس وصیت
(کے پورا کرنے) کے بعد جو اس نے کی ہو یا قرض (کی
ادائیگی) کے بعد (ہوگی)، تمہارے باپ اور تمہارے بیٹے
تمہیں معلوم نہیں کہ فائدہ پہنچانے میں ان میں سے کون

إِنَّ الَّذِينَ يَأْكُلُونَ أَمْوَالَ الْيَتَامَىٰ
ظُلْمًا إِنَّهَا يَأْكُلُونَ فِي بُطُونِهِمْ
نَارًا ۖ وَسَيَصْلُونَ سَعِيرًا ۝۱۰
يُوصِيكُمُ اللَّهُ فِي أَوْلَادِكُمْ لِلذَّكَرِ
مِثْلُ حَظِّ الْأُنثِيَيْنِ ۖ فَإِنْ كُنَّ
نِسَاءً فَوْقَ اثْنَتَيْنِ فَذَهْنٌ ثُلَاثًا مَا
تَرَكَ ۖ وَإِنْ كَانَتْ وَاحِدَةً فَلَهَا
النِّصْفُ ۖ وَإِلَىٰ أَبِيهِ لِكُلِّ وَاحِدٍ
مِّنْهُمَا السُّدُسُ مِمَّا تَرَكَ إِنْ
كَانَ لَهُ وَلَدٌ ۖ فَإِنْ لَّمْ يَكُنْ لَهُ
وَلَدٌ وَوَرِثَةٌ أَبَوَاهُ فَلِأُمِّهِ الثُّلُثُ ۖ
فَإِنْ كَانَ لَهُ إِخْوَةٌ فَلِأُمِّهِ السُّدُسُ
مِنْ بَعْدِ وَصِيَّتِهِ يُوصِي بِهَا
أَوْلَادُهُ أَبَاؤُهُمْ وَأَبْنَاؤُهُمْ لَا

تمہارے قریب تر ہے یہ (تقسیم) اللہ کی طرف سے فریضہ (یعنی مقرر) ہے، بیشک اللہ خوب جاننے والا بڑی حکمت والا ہے۔

۱۲۔ اور تمہارے لئے اس (مال) کا آدھا حصہ ہے جو تمہاری بیویاں چھوڑ جائیں بشرطیکہ ان کی کوئی اولاد نہ ہو، پھر اگر ان کی کوئی اولاد ہو تو تمہارے لئے ان کے ترکہ سے چوتھائی ہے (یہ بھی) اس وصیت (کے پورا کرنے) کے بعد جو انہوں نے کی ہو یا قرض (کی ادائیگی) کے بعد، اور تمہاری بیویوں کا تمہارے چھوڑے ہوئے (مال) میں سے چوتھا حصہ ہے بشرطیکہ تمہاری کوئی اولاد نہ ہو، پھر اگر تمہاری کوئی اولاد ہو تو ان کے لئے تمہارے ترکہ میں سے آٹھواں حصہ ہے تمہاری اس (مال) کی نسبت کی ہوئی وصیت (پوری کرنے) یا (تمہارے) قرض کی ادائیگی کے بعد، اور اگر کسی ایسے مرد یا عورت کی وراثت تقسیم کی جا رہی ہو جس کے نہ ماں باپ ہوں نہ کوئی اولاد اور اس کا (ماں کی طرف سے) ایک بھائی یا ایک بہن ہو (یعنی اخیافی بھائی یا بہن) تو ان دونوں میں سے ہر ایک کے لئے چھٹا حصہ ہے، پھر اگر وہ بھائی بہن ایک سے زیادہ ہوں تو سب ایک تہائی میں شریک ہوں گے (یہ تقسیم بھی) اس وصیت کے بعد (ہوگی) جو (وارثوں کو) نقصان پہنچائے بغیر کی گئی ہو یا قرض (کی ادائیگی) کے بعد، یہ اللہ کی طرف سے حکم ہے، اور اللہ خوب علم و حلم والا ہے۔

۱۳۔ یہ اللہ کی (مقرر کردہ) حدیں ہیں، اور جو کوئی اللہ

تَدْرُونَ أَيُّهُمْ أَقْرَبُ لَكُمْ نَفْعًا
فَرِيضَةٌ مِّنَ اللَّهِ ۖ إِنَّ اللَّهَ كَانَ
عَلِيمًا حَكِيمًا ۝۱۱

وَلَكُمْ نِصْفُ مَا تَرَكَ أَزْوَاجُكُمْ
إِن لَّمْ يَكُن لَّهُنَّ وَلَدٌ ۚ فَإِن كَانَ
لَهُنَّ وَلَدٌ فَلَكُمْ الرُّبْعُ مِمَّا تَرَكَنَّ
مِن بَعْدِ وَصِيَّتِ يُوْصِيْنَ بِهَا
أَوْ دِيْنَ ۖ وَلَهُنَّ الرُّبْعُ مِمَّا تَرَكَتُمْ
إِن لَّمْ يَكُنْ لَّكُمْ وَلَدٌ ۚ فَإِن كَانَ
لَكُمْ وَلَدٌ فَلَهُنَّ الثُّمُنُ مِمَّا تَرَكَتُمْ
مِّن بَعْدِ وَصِيَّتِ تُوْصَوْنَ بِهَا
أَوْ دِيْنَ ۖ وَإِن كَانَ رَجُلٌ يُورَثُ
كَلَّةً أَوْ امْرَأَةً وَآلَهُ أَخٌ أَوْ أُخْتٌ
فَلِكُلِّ وَاحِدٍ مِّنْهُمَا السُّدُسُ ۚ
فَإِن كَانُوا أَكْثَرَ مِنْ ذَلِكَ فَهُمْ
شُرَكَاءٌ فِي الثُّلُثِ مِّن بَعْدِ وَصِيَّتِ
يُوْصَى بِهَا أَوْ دِيْنَ ۚ غَيْرَ مُضَارٍّ ۚ
وَصِيَّةٌ مِّنَ اللَّهِ ۖ وَاللَّهُ عَلِيمٌ
حَلِيمٌ ۝۱۲

تِلْكَ حُدُودُ اللَّهِ ۖ وَمَنْ يُطِعِ اللَّهَ

اور اس کے رسول (ﷺ) کی فرمانبرداری کرے اسے وہ بہشتوں میں داخل فرمائے گا جن کے نیچے نہریں رواں ہیں ان میں ہمیشہ رہیں گے اور یہ بڑی کامیابی ہے۔

۱۴۔ اور جو کوئی اللہ اور اس کے رسول (ﷺ) کی نافرمانی کرے اور اس کی حدود سے تجاوز کرے اسے وہ دوزخ میں داخل کرے گا جس میں وہ ہمیشہ رہے گا اور اس کے لئے ذلت انگیز عذاب ہے۔

۱۵۔ اور تمہاری عورتوں میں سے جو بدکاری کا ارتکاب کر بیٹھیں تو ان پر اپنے لوگوں میں سے چار مردوں کی گواہی طلب کرو، پھر اگر وہ گواہی دے دیں تو ان عورتوں کو گھروں میں بند کر دو یہاں تک کہ موت ان کے عرصہ حیات کو پورا کر دے یا اللہ ان کے لئے کوئی راہ (یعنی نیا حکم) مقرر فرمادے۔

۱۶۔ اور تم میں سے جو بھی کوئی بدکاری کا ارتکاب کریں تو ان دونوں کو ایذا پہنچاؤ، پھر اگر وہ توبہ کر لیں اور (اپنی) اصلاح کر لیں تو انہیں سزا دینے سے گریز کرو، بیشک اللہ بڑا توبہ قبول فرمانے والا مہربان ہے۔

۱۷۔ اللہ نے صرف انہی لوگوں کی توبہ قبول کرنے کا وعدہ فرمایا ہے جو نادانی کے باعث برائی کر بیٹھیں پھر جلد ہی توبہ کر لیں پس اللہ ایسے لوگوں پر اپنی رحمت کے ساتھ رجوع فرمائے گا، اور اللہ بڑے علم بڑی حکمت والا ہے۔

۱۸۔ اور ایسے لوگوں کے لئے توبہ (کی قبولیت) نہیں

وَرَأْسُوهُ يُدْخِلُهُ جَنَّتٍ تَجْرِي
مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ خَالِدِينَ فِيهَا
وَذَلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِيمُ ﴿۱۳﴾

وَمَنْ يَعْصِ اللَّهَ وَرَأْسُوهُ وَيَتَّقِ
حُدُودَهُ يُدْخِلْهُ نَارًا خَالِدًا
فِيهَا وَلَهُ عَذَابٌ مُهِينٌ ﴿۱۴﴾

وَالَّتِي يَأْتِيَنَّ الْفَاحِشَةَ مِنْ نِسَائِكُمْ
فَأَسْتَشْهِدُوا عَلَيْهِنَّ أَرْبَعَةٌ
مِنْكُمْ فَإِنْ شَهِدُوا فَأَمْسِكُوهُنَّ
فِي الْبُيُوتِ حَتَّى يَتَوَفَّيَهُنَّ الْمَوْتُ
أَوْ يَجْعَلَ اللَّهُ لَهُنَّ سَبِيلًا ﴿۱۵﴾

وَالَّذِينَ يَأْتِيَنَّهَا مِنْكُمْ فَادُّوهُنَّ
فَإِنْ تَبَاوَأْا صِدْحًا فَأَعْرِضُوا عَنْهُمَا
إِنَّ اللَّهَ كَانَ تَوَّابًا رَحِيمًا ﴿۱۶﴾

إِنَّمَا التَّوْبَةُ عَلَى اللَّهِ لِلَّذِينَ
يَعْمَلُونَ الشُّوْءَ بِجَهَالَةٍ ثُمَّ
يَتُوبُونَ مِنْ قَرِيبٍ فَأُولَئِكَ
يَتُوبُ اللَّهُ عَلَيْهِمْ ۗ وَكَانَ اللَّهُ
عَلِيمًا حَكِيمًا ﴿۱۷﴾

وَلَيْسَتِ التَّوْبَةُ لِلَّذِينَ يَعْمَلُونَ

ہے جو گناہ کرتے چلے جائیں یہاں تک کہ ان میں سے کسی کے سامنے موت آ پینچے تو (اس وقت) کہے کہ میں اب توبہ کرتا ہوں اور نہ ہی ایسے لوگوں کے لئے ہے جو کفر کی حالت پر مریں، ان کے لئے ہم نے دردناک عذاب تیار کر رکھا ہے۔

۱۹۔ اے ایمان والو! تمہارے لئے یہ حلال نہیں کہ تم زبردستی عورتوں کے وارث بن جاؤ، اور انہیں اس غرض سے نہ روک رکھو کہ جو مال تم نے انہیں دیا تھا اس میں سے کچھ (واپس) لے جاؤ سوائے اس کے کہ وہ کھلی بدکاری کی مرتکب ہوں، اور ان کے ساتھ اچھے طریقے سے برتاؤ کرو، پھر اگر تم انہیں ناپسند کرتے ہو تو ممکن ہے کہ تم کسی چیز کو ناپسند کرو اور اللہ اس میں بہت سی بھلائی رکھ دے۔

۲۰۔ اور اگر تم ایک بیوی کے بدلے دوسری بیوی بدلنا چاہو اور تم اسے ڈھیروں مال دے چکے ہو تب بھی اس میں سے کچھ واپس مت لو، کیا تم ناحق الزام اور صریح گناہ کے ذریعے وہ مال (واپس) لینا چاہتے ہو؟

۲۱۔ اور تم اسے کیسے واپس لے سکتے ہو حالانکہ تم ایک دوسرے سے پہلو بہ پہلو مل چکے ہو اور وہ تم سے پختہ عہد (بھی) لے چکی ہیں۔

۲۲۔ اور ان عورتوں سے نکاح نہ کرو جن سے تمہارے باپ دادا نکاح کر چکے ہوں مگر جو (اس حکم سے پہلے)

السَّيِّئَاتِ حَتَّىٰ إِذَا حَضَرَ أَحَدَهُمُ الْمَوْتُ قَالَ إِنِّي تُبْتُ الْإِنَّ وَلَا الَّذِينَ يُمُوتُونَ وَهُمْ كُفَّارًا أُولَٰئِكَ أَعْتَدْنَا لَهُمْ عَذَابًا أَلِيمًا ۱۸

يَأْتِيهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا يَحِلُّ لَكُمْ أَنْ تَرِثُوا النِّسَاءَ كَرِهًا وَلَا تَعْضُلُوهُنَّ لِتَذْهَبُوا بِبَعْضِ مَا اتَّيَسَّرُوهُنَّ إِلَّا أَنْ يَأْتِيَنَّ بِفَاحِشَةٍ مُّبِينَةٍ وَعَاشِرُهُنَّ بِالْمَعْرُوفِ فَإِنْ كَرِهْتُمُوهُنَّ فَعَسَىٰ أَنْ تَكْرَهُنَّ أَشْيَاءًا وَيَجْعَلَ اللَّهُ فِيهِ خَيْرًا كَثِيرًا ۱۹

وَ إِنْ أَرَدْتُمْ اسْتِبْدَالَ زَوْجٍ مَّكَانَ زَوْجٍ لَّوَأْتَيْتُمُ احْدَهُنَّ قِنطَارًا فَلَا تَأْخُذُوا مِنْهُ شَيْئًا أَتَأْخُذُونَهُ بُهْتَانًا وَإِثْمًا مُّبِينًا ۲۰
وَ كَيْفَ تَأْخُذُونَهُ وَقَدْ أَفْضَىٰ بَعْضُكُمْ إِلَىٰ بَعْضٍ وَ أَخَذْنَ مِنْكُمْ مِّيثَاقًا عَلِيمًا ۲۱

وَلَا تَنْكِحُوا مَا نَكَحَ آبَاؤُكُمْ مِّنَ النِّسَاءِ إِلَّا مَا قَدْ سَلَفَ ۗ إِنَّهُ كَانَ

فَاحْشَةً وَمَقْتًا وَسَاءَ سَبِيلًا ۝۴

حُرِّمَتْ عَلَيْكُمْ أُمَّهَاتُكُمْ وَبَنَاتُكُمْ وَأَخَوَاتُكُمْ وَعَمَّاتُكُمْ وَخَالَاتُكُمْ وَبَنَاتُ الْأَخِ وَبَنَاتُ الْأُخْتِ وَالْأُمَّهَاتُ وَالْأُمَّهَاتُ مِنَ اللَّتِي أَرْضَعْنَكُمْ وَأَخَوَاتُكُمْ مِنَ الرَّضَاعَةِ وَأُمَّهُتُ نِسَائِكُمْ وَرَبَابِبِكُمْ اللَّتِي فِي حُجُورِكُمْ مِّنْ نِّسَائِكُمُ اللَّتِي دَخَلْتُمْ بِهِنَّ فَإِن لَّمْ تَكُونُوا دَخَلْتُمْ بِهِنَّ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ وَحَلَائِلُ أَبْنَائِكُمُ الَّذِينَ مِنْ أَصْلَابِكُمْ وَأَن تَجْبَعُوا بَيْنَ الْأُخْتَيْنِ إِلَّا مَا قَدْ سَلَفَ ۚ إِنَّ اللَّهَ كَانَ غَفُورًا رَّحِيمًا ۝۴

گزر چکا (وہ معاف ہے)، بیشک یہ بڑی بے حیائی اور غضب (کا باعث) ہے، اور بہت بری روش ہے۔
۲۳۔ تم پر تمہاری مائیں اور تمہاری بیٹیاں اور تمہاری بہنیں اور تمہاری پھوپھیاں اور تمہاری خالائیں اور بھتیجیاں اور بھانجیاں اور تمہاری (وہ) مائیں جنہوں نے تمہیں دودھ پلایا ہو اور تمہاری رضاعت میں شریک بہنیں اور تمہاری بیویوں کی مائیں (سب) حرام کر دی گئی ہیں اور (اسی طرح) تمہاری گود میں پرورش پانے والی وہ لڑکیاں جو تمہاری ان عورتوں (کے بطن) سے ہیں جن سے تم صحبت کر چکے ہو (بھی حرام ہیں) پھر اگر تم نے ان سے صحبت نہ کی ہو تو تم پر (ان کی لڑکیوں سے نکاح کرنے میں) کوئی حرج نہیں اور تمہارے ان بیٹوں کی بیویاں (بھی تم پر حرام ہیں) جو تمہاری پشت سے ہیں اور یہ (بھی حرام ہے) کہ تم دو بہنوں کو ایک ساتھ (نکاح میں) جمع کرو سوائے اس کے کہ جو دور جہالت میں گزر چکا۔ بیشک اللہ بڑا بخشنے والا مہربان ہے۔

۹۲۔ تم ہرگز نیکی کو نہیں پہنچ سکو گے جب تک تم (اللہ کی راہ میں) اپنی محبوب چیزوں میں سے خرچ نہ کرو، اور تم جو کچھ بھی خرچ کرتے ہو بیشک اللہ اسے خوب جاننے والا ہے۔

۹۳۔ تورات کے اترنے سے پہلے بنی اسرائیل کے لئے ہر کھانے کی چیز حلال تھی سوائے ان (چیزوں) کے جو یعقوب (علیہ السلام) نے خود اپنے اوپر حرام کر لی تھیں، فرما دیں: تورات لاؤ اور اسے پڑھو اگر تم سچے ہو۔

۹۴۔ پھر اس کے بعد بھی جو شخص اللہ پر جھوٹ گھڑے تو وہی لوگ ظالم ہیں۔

۹۵۔ فرما دیں کہ اللہ نے سچ فرمایا ہے، سو تم ابراہیم (علیہ السلام) کے دین کی پیروی کرو جو ہر باطل سے منہ موڑ کر صرف اللہ کے ہو گئے تھے، اور وہ مشرکوں میں سے نہیں تھے۔

۹۶۔ بیشک سب سے پہلا گھر جو لوگوں (کی عبادت) کے لئے بنایا گیا وہی ہے جو مکہ میں ہے برکت والا ہے اور سارے جہان والوں کے لئے (مرکز) ہدایت ہے۔

۹۷۔ اس میں کھلی نشانیاں ہیں (ان میں سے ایک) ابراہیم (علیہ السلام) کی جائے قیام ہے، اور جو اس میں داخل ہو گیا امان پا گیا، اور اللہ کے لئے لوگوں پر اس گھر کا حج فرض ہے جو بھی اس تک پہنچنے کی استطاعت رکھتا ہو، اور جو (اس کا) منکر ہو تو بیشک اللہ سب جہانوں سے بے نیاز ہے۔

لَنْ تَنَالُوا الْبِرَّ حَتَّى تُنْفِقُوا مِمَّا تُحِبُّونَ ۗ وَمَا تُنْفِقُوا مِنْ شَيْءٍ فَإِنَّ اللَّهَ بِهِ عَلِيمٌ ﴿۹۲﴾

كُلُّ الطَّعَامِ كَانَ حِلالًا لِّبَنِي إِسْرَائِيلَ إِلَّا مَا حَرَّمَ إِسْرَائِيلُ عَلَى نَفْسِهِ مِنْ قَبْلِ أَنْ تُنزَّلَ التَّوْرَةُ ۗ قُلْ فَأْتُوا بِالتَّوْرَةِ فَاتْلُوهَا ۗ إِن كُنْتُمْ صَادِقِينَ ﴿۹۳﴾

فَمَنْ افْتَرَى عَلَى اللَّهِ الْكَذِبَ مِنْ بَعْدِ ذَلِكَ فَأُولَٰئِكَ هُمُ الظَّالِمُونَ ﴿۹۴﴾ قُلْ صَدَقَ اللَّهُ ۗ فَاتَّبِعُوا مِلَّةَ إِبْرَاهِيمَ حَنِيفًا ۗ وَمَا كَانَ مِنَ الْمُشْرِكِينَ ﴿۹۵﴾

إِنَّ أَوَّلَ بَيْتٍ وُضِعَ لِلنَّاسِ لَلَّذِي بِبَكَّةَ مُبْرَكًا وَهُدًى لِّلْعَالَمِينَ ﴿۹۶﴾

فِيهِ آيَاتٌ بَيِّنَاتٌ مَّقَامُ إِبْرَاهِيمَ ۗ وَمَنْ دَخَلَهُ كَانَ آمِنًا ۗ وَاللَّهُ عَلَى النَّاسِ حَجُّ الْبَيْتِ مَنِ اسْتَطَاعَ إِلَيْهِ سَبِيلًا ۗ وَمَنْ كَفَرَ فَإِنَّ اللَّهَ غَنِيٌّ عَنِ الْعَالَمِينَ ﴿۹۷﴾

قُلْ يَا أَهْلَ الْكِتَابِ لِمَ تَكْفُرُونَ
بِآيَاتِ اللَّهِ ۚ وَاللَّهُ شَهِيدٌ عَلَىٰ مَا
تَعْمَلُونَ ﴿۹۸﴾

۹۸۔ فرمادیں: اے اہل کتاب! تم اللہ کی آیتوں کا انکار کیوں کرتے ہو، اور اللہ تمہارے کاموں کا مشاہدہ فرما رہا ہے۔

قُلْ يَا أَهْلَ الْكِتَابِ لِمَ تَصُدُّونَ
عَنْ سَبِيلِ اللَّهِ مِنْ أَمْنٍ تَبْغُونَهَا
عُوجًا وَأَنْتُمْ شُهَدَاءُ ۗ وَمَا اللَّهُ
بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُونَ ﴿۹۹﴾

۹۹۔ فرمادیں: اے اہل کتاب! جو شخص ایمان لے آیا ہے تم اسے اللہ کی راہ سے کیوں روکتے ہو، تم ان کی راہ میں بھی کجی چاہتے ہو حالانکہ تم (اس کے حق ہونے پر) خود گواہ ہو، اور اللہ تمہارے اعمال سے بے خبر نہیں۔

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِنْ تَطِيعُوا
فَرِيقًا مِنَ الَّذِينَ أُوتُوا الْكِتَابَ
يَرُدُّوكُمْ بَعْدَ إِيمَانِكُمْ كُفْرِينَ ﴿۱۰۰﴾
وَكَيْفَ تَكْفُرُونَ وَأَنْتُمْ تُتْلَىٰ
عَلَيْكُمْ آيَاتُ اللَّهِ وَفِيكُمْ رَسُولُهُ ۗ
وَمَنْ يَعْتَصِمْ بِاللَّهِ فَقَدْ هُدِيَ إِلَىٰ
صِرَاطٍ مُسْتَقِيمٍ ﴿۱۰۱﴾

۱۰۰۔ اے ایمان والو! اگر تم اہل کتاب میں سے کسی گروہ کا بھی کہنا مانو گے تو وہ تمہارے ایمان (لانے) کے بعد پھر تمہیں کفر کی طرف لوٹا دیں گے۔

۱۰۱۔ اور تم (اب) کس طرح کفر کرو گے حالانکہ تم وہ (خوش نصیب) ہو کہ تم پر اللہ کی آیتیں تلاوت کی جاتی ہیں اور تم میں (خود) اللہ کے رسول (ﷺ) موجود ہیں، اور جو شخص اللہ (کے دامن) کو مضبوط پکڑ لیتا ہے تو اسے ضرور سیدھی راہ کی طرف ہدایت کی جاتی ہے۔

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا اللَّهَ
حَقَّ تَقَاتِهِ وَلَا تَمُوتُنَّ إِلَّا وَأَنْتُمْ
مُسْلِمُونَ ﴿۱۰۲﴾

۱۰۲۔ اے ایمان والو! اللہ سے ڈرا کرو جیسے اس سے ڈرنے کا حق ہے اور تمہاری موت صرف اسی حال پر آئے کہ تم مسلمان ہو۔

وَاَعْتَصِمُوا بِحَبْلِ اللَّهِ جَمِيعًا وَلَا
تَفَرَّقُوا ۗ وَاذْكُرُوا نِعْمَتَ اللَّهِ
عَلَيْكُمْ إِذْ كُنْتُمْ أَعْدَاءً فَأَلَّفَ

۱۰۳۔ اور تم سب مل کر اللہ کی رسی کو مضبوطی سے تھام لو اور تفرقہ مت ڈالو، اور اپنے اوپر اللہ کی اس نعمت کو یاد کرو جب تم (ایک دوسرے کے) دشمن تھے تو اس نے تمہارے

دلوں میں الفت پیدا کر دی اور تم اس کی نعمت کے باعث آپس میں بھائی بھائی ہو گئے، اور تم (دوزخ کی) آگ کے گڑھے کے کنارے پر (پہنچ چکے) تھے پھر اس نے تمہیں اس گڑھے سے بچا لیا، یوں ہی اللہ تمہارے لئے اپنی نشانیاں کھول کر بیان فرماتا ہے تاکہ تم ہدایت پا جاؤ۔

۱۰۴۔ اور تم میں سے ایسے لوگوں کی ایک جماعت ضرور ہونی چاہیے جو لوگوں کو نیکی کی طرف بلائیں اور بھلائی کا حکم دیں اور برائی سے روکیں، اور وہی لوگ با مراد ہیں۔

۱۰۵۔ اور ان لوگوں کی طرح نہ ہو جانا جو فرقوں میں بٹ گئے تھے اور جب ان کے پاس واضح نشانیاں آچکیں اس کے بعد بھی اختلاف کرنے لگے، اور انہی لوگوں کے لئے سخت عذاب ہے۔

۱۰۶۔ جس دن کئی چہرے سفید ہوں گے اور کئی چہرے سیاہ ہوں گے، تو جن کے چہرے سیاہ ہو جائیں گے (ان سے کہا جائے گا) کیا تم نے ایمان لانے کے بعد کفر کیا؟ تو جو کفر تم کرتے رہے تھے سو اس کے عذاب (کا مزہ) چکھ لو۔

۱۰۷۔ اور جن لوگوں کے چہرے سفید (روشن) ہوں گے تو وہ اللہ کی رحمت میں ہوں گے، اور وہ اس میں ہمیشہ رہیں گے۔

بَيْنَ قُلُوبِكُمْ فَأَصْبَحْتُمْ بِنِعْمَتِهِ
إِخْوَانًا وَكُنْتُمْ عَلَىٰ شَفَا حُفْرَةٍ
مِّنَ النَّارِ فَأَنْقَذَكُم مِّنْهَا
كَذَٰلِكَ يُبَيِّنُ اللَّهُ لَكُمْ آيَاتِهِ
لَعَلَّكُمْ تَهْتَدُونَ ﴿١٠٤﴾

وَلْتَكُنْ مِنْكُمْ أُمَّةٌ يَدْعُونَ إِلَى
الْخَيْرِ وَيَأْمُرُونَ بِالْمَعْرُوفِ
وَيَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَأُولَٰئِكَ هُمُ
الْمُقْبِلُونَ ﴿١٠٥﴾

وَلَا تَكُونُوا كَالَّذِينَ تَفَرَّقُوا
وَاخْتَلَفُوا مِنْ بَعْدِ مَا جَاءَهُمُ
الْبَيِّنَاتُ وَأُولَٰئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ
عَظِيمٌ ﴿١٠٦﴾

يَوْمَ يَبْيَضُّ وُجُوهٌ وَتَسْوَدُّ وُجُوهٌ
فَأَمَّا الَّذِينَ اسْوَدَّتْ وُجُوهُهُمْ
أَكْفَرْتُمْ بَعْدَ إِيمَانِكُمْ فَذُوقُوا
العَذَابَ بِمَا كُنْتُمْ تَكْفُرُونَ ﴿١٠٦﴾

وَأَمَّا الَّذِينَ ابْيَضَّتْ وُجُوهُهُمْ
فَفِي رَحْمَةِ اللَّهِ هُمْ فِيهَا
خَالِدُونَ ﴿١٠٧﴾

تِلْكَ آيَاتُ اللَّهِ نَتْلُوهَا عَلَيْكَ
بِالْحَقِّ وَمَا اللَّهُ يُرِيدُ ظُلْمًا
لِّلْعَالَمِينَ ﴿۱۰۸﴾

۱۰۸۔ یہ اللہ کی آیتیں ہیں جنہیں ہم آپ پر حق کے
ساتھ پڑھتے ہیں، اور اللہ جہان والوں پر ظلم نہیں
چاہتا۔

وَاللَّهُ مَا فِي السَّمَوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ
وَإِلَى اللَّهِ تُرْجَعُ الْأُمُورُ ﴿۱۰۹﴾

۱۰۹۔ اور اللہ ہی کے لئے ہے جو کچھ آسمانوں اور
زمین میں ہے، اور سب کام اللہ ہی کی طرف لوٹائے
جائیں گے۔

كُنْتُمْ خَيْرَ أُمَّةٍ أُخْرِجَتْ لِلنَّاسِ
تَأْمُرُونَ بِالْمَعْرُوفِ وَتَنْهَوْنَ عَنِ
الْمُنْكَرِ وَتُؤْمِنُونَ بِاللَّهِ وَلَوْ آهَنَ
أَهْلُ الْكِتَابِ لَكَانَ خَيْرًا لَهُمْ مِّنْهُمْ
الْمُؤْمِنُونَ وَأَكْثَرُهُمُ الْفَاسِقُونَ ﴿۱۱۰﴾
لَنْ يَضُرُّكُمْ إِلَّا آذَىٰ وَإِنْ
يُقَاتِلْكُمْ يُوَلُّكُمْ الْآدِبَارَ
ثُمَّ لَا يُنصِرُونَ ﴿۱۱۱﴾

۱۱۰۔ تم بہترین امت ہو جو سب لوگوں (کی رہنمائی)
کے لئے ظاہر کی گئی ہے، تم بھلائی کا حکم دیتے ہو اور
برائی سے منع کرتے ہو اور اللہ پر ایمان رکھتے ہو، اور
اگر اہل کتاب بھی ایمان لے آتے تو یقیناً ان کے لئے
بہتر ہوتا، ان میں سے کچھ ایمان والے بھی ہیں اور ان
میں سے اکثر نافرمان ہیں۔

۱۱۱۔ یہ لوگ ستانے کے سوا تمہارا کچھ نہیں بگاڑ سکیں گے،
اور اگر یہ تم سے جنگ کریں تو تمہارے سامنے پیٹھ پھیر
جائیں گے، پھر ان کی مدد (بھی) نہیں کی جائے گی۔

ضُرِبَتْ عَلَيْهِمُ الذِّلَّةُ أَيْنَ مَا
تُفْتَنُوا إِلَّا بِحَبْلِ مِنَ اللَّهِ وَحَبْلٍ
مِّنَ النَّاسِ وَبَاءُؤُ وَبَغَضٍ مِّنَ اللَّهِ
وَضُرِبَتْ عَلَيْهِمُ الْمَسْكَنَةُ ذَلِكِ
بِأَنَّهُمْ كَانُوا يَكْفُرُونَ بِآيَاتِ اللَّهِ
وَيَقْتُلُونَ الْأَنْبِيَاءَ بِغَيْرِ حَقِّ
ذَلِكِ بِمَا عَصَوْا وَكَانُوا يَعْتَدُونَ ﴿۱۱۲﴾

۱۱۲۔ وہ جہاں کہیں بھی پائے جائیں ان پر ذلت
مسلط کر دی گئی ہے سوائے اس کے کہ انہیں کہیں اللہ
کے عہد سے یا لوگوں کے عہد سے (پناہ دے دی
جائے) اور وہ اللہ کے غضب کے سزاوار ہوئے ہیں
اور ان پر محتاجی مسلط کی گئی ہے، یہ اس لئے کہ وہ اللہ
کی آیتوں کا انکار کرتے تھے اور انبیاء کو ناحق قتل
کرتے تھے، کیونکہ وہ نافرمان ہو گئے تھے اور (سرکشی
میں) حد سے بڑھ گئے تھے۔

۱۱۳۔ یہ سب برابر نہیں ہیں، اہل کتاب میں سے کچھ لوگ حق پر (بھی) قائم ہیں وہ رات کی ساعتوں میں اللہ کی آیات کی تلاوت کرتے ہیں اور سر بسجود رہتے ہیں۔

۱۱۴۔ وہ اللہ پر اور آخرت کے دن پر ایمان لاتے ہیں اور بھلائی کا حکم دیتے ہیں اور برائی سے منع کرتے ہیں اور نیک کاموں میں تیزی سے بڑھتے ہیں، اور یہی لوگ نیکو کاروں میں سے ہیں۔

۱۱۵۔ اور یہ لوگ جو نیک کام بھی کریں اس کی ناقدری نہیں کی جائے گی، اور اللہ پر ہیزگاروں کو خوب جاننے والا ہے۔

۱۱۶۔ یقیناً جن لوگوں نے کفر کیا ہے نہ ان کے مال انہیں اللہ (کے عذاب) سے کچھ بھی بچا سکیں گے اور نہ ان کی اولاد، اور وہی لوگ جہنمی ہیں، جو اس میں ہمیشہ رہیں گے۔

۱۱۷۔ (یہ لوگ) جو مال (بھی) اس دنیا کی زندگی میں خرچ کرتے ہیں اس کی مثال اس ہوا جیسی ہے جس میں سخت پالا ہو (اور) وہ ایسی قوم کی کھیتی پر جا پڑے جو اپنی جانوں پر ظلم کرتی ہو اور وہ اسے تباہ کر دے، اور اللہ نے ان پر کوئی ظلم نہیں کیا بلکہ وہ خود اپنی جانوں پر ظلم کرتے ہیں۔

۱۱۸۔ اے ایمان والو! تم غیروں کو (اپنا) راز دار نہ بناؤ وہ تمہاری نسبت فتنہ انگیزی میں (کبھی) کمی نہیں کریں

لَيْسُوا سَوَاءً ۙ مِنْ أَهْلِ الْكِتَابِ
أُمَّةٌ قَائِمَةٌ يَتَّبِعُونَ آيَاتِ اللَّهِ آنَاءَ
الْيَلِّ وَهُمْ يَسْجُدُونَ ﴿۱۱۳﴾

يُؤْمِنُونَ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ
وَيَأْمُرُونَ بِالْمَعْرُوفِ وَيَنْهَوْنَ
عَنِ الْمُنْكَرِ وَيُسَارِعُونَ فِي الْخَيْرَاتِ
وَأُولَئِكَ مِنَ الصَّالِحِينَ ﴿۱۱۴﴾

وَمَا يَفْعَلُوا مِنْ خَيْرٍ فَلَنْ يُكْفَرُوا لَهُ
وَاللَّهُ عَلِيمٌ بِالْمُتَّقِينَ ﴿۱۱۵﴾

إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا لَنْ تُغْنِيَ عَنْهُمْ
أَمْوَالُهُمْ وَلَا أَوْلَادُهُمْ مِنَ اللَّهِ
شَيْئًا ۙ وَأُولَئِكَ أَصْحَابُ النَّارِ
هُمْ فِيهَا خَالِدُونَ ﴿۱۱۶﴾

مَثَلُ مَا يُنْفِقُونَ فِي هَذِهِ الْحَيَاةِ
الدُّنْيَا كَمَثَلِ رِيحٍ فِيهَا صِرٌّ
أَصَابَتْ حَرْثَ قَوْمٍ ظَلَمُوا
أَنْفُسَهُمْ فَأَهْلَكَتُهُ ۙ وَمَا ظَلَمَهُمُ
اللَّهُ وَلَٰكِنْ أَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُونَ ﴿۱۱۷﴾

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَتَّخِذُوا
بِطَانَتِهِ مِنْ دُونِكُمْ لَا يَأْتُونَكُمْ

گے، وہ تمہیں سخت تکلیف پہنچنے کی خواہش رکھتے ہیں، بغض تو ان کی زبانوں سے خود ظاہر ہو چکا ہے، اور جو (عداوت) ان کے سینوں نے چھپا رکھی ہے وہ اس سے (بھی) بڑھ کر ہے۔ ہم نے تمہارے لئے نشانیاں واضح کر دی ہیں اگر تمہیں عقل ہو۔

۱۱۹۔ آگاہ ہو جاؤ! تم وہ لوگ ہو کہ ان سے محبت رکھتے ہو اور وہ تمہیں پسند (تک) نہیں کرتے حالانکہ تم سب کتابوں پر ایمان رکھتے ہو، اور جب وہ تم سے ملتے ہیں (تو) کہتے ہیں ہم ایمان لے آئے ہیں، اور جب اکیلے ہوتے ہیں تو تم پر غصے سے انگلیاں چباتے ہیں، فرمادیں: مر جاؤ اپنی گھٹن میں، بیشک اللہ دلوں کی (پوشیدہ) باتوں کو خوب جاننے والا ہے۔

۱۲۰۔ اگر تمہیں کوئی بھلائی پہنچے تو انہیں بری لگتی ہے، اور تمہیں کوئی رنج پہنچے تو وہ اس سے خوش ہوتے ہیں، اور اگر تم صبر کرتے رہو اور تقویٰ اختیار کئے رکھو تو ان کا فریب تمہیں کوئی نقصان نہیں پہنچا سکے گا، جو کچھ وہ کر رہے ہیں بیشک اللہ اس پر احاطہ فرمائے ہوئے ہے۔

۱۲۱۔ اور (وہ وقت یاد کیجئے) جب آپ صبح سویرے اپنے در دولت سے روانہ ہو کر مسلمانوں کو (غزوہ احد کے موقع پر) جنگ کے لئے مورچوں پر ٹھہرا رہے تھے، اور اللہ خوب سننے والا جاننے والا ہے۔

۱۲۲۔ جب تم میں سے (بنو سلمہ خزرج اور بنو حارثہ اوس) دو گروہوں کا ارادہ ہوا کہ بزدلی کر جائیں،

خَبَالًا ۱۱۷ وَذُوَا مَا عَنِتُّمْ قَدْ بَدَتِ
الْبَعْضَاءُ مِنْ أَفْوَاهِهِمْ ۚ وَمَا
تُخْفِي صُدُورُهُمْ أَكْبَرُ ۗ قَدْ بَيَّنَّا
لَكُمْ الْآيَاتِ إِنْ كُنْتُمْ تَعْقِلُونَ ﴿۱۱۸﴾

هَآئِنْتُمْ أُولَآئِ عِجْبُونَهُمْ وَلَا يَجِزُونَكُم
وَتُؤْمِنُونَ بِالْكِتَابِ كُلِّهِ ۗ وَإِذَا
لَقُوكُمْ قَالُوا آمَنَّا وَإِذَا خَلَوْا
عَصَبُوا عَلَيْكُمْ ۗ إِنَّ أَعْيُنَ
الْعَالَمِ كُلِّ مُمِوتُوا بِغَيْظِكُمْ ۗ إِنَّ
اللَّهَ عَلِيمٌ بِذَاتِ الصُّدُورِ ﴿۱۱۹﴾

إِنْ تَسْسَكُم حَسَنَةٌ تَسُومُهُمْ
وَإِنْ تُصِبْكُمْ سَيِّئَةٌ يَفْرَحُوا بِهَا
وَإِنْ تَصْبِرُوا وَتَتَّقُوا لَا يَضُرُّكُمْ
غَيْدُهُمْ شَيْئًا ۗ إِنَّ اللَّهَ بِمَا
يَعْمَلُونَ مُحِيطٌ ﴿۱۲۰﴾

وَإِذْ عَدَوْتَ مِنْ أَهْلِكَ تُبَوِّئُ
الْمُؤْمِنِينَ مَقَاعِدَ لِلْقِتَالِ ۗ وَاللَّهُ
سَبِيحٌ عَلَيْهِمُ ﴿۱۲۱﴾

إِذْ هَتَّ طَآئِفَتِنِ مِنْكُمْ أَنْ
تَفْسَلَا ۗ وَاللَّهُ وَلِيَهُمَا ۗ وَعَلَى اللَّهِ

فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُونَ ﴿۱۳۲﴾

حالانکہ اللہ ان دونوں کا مددگار تھا، اور ایمان والوں کو اللہ ہی پر بھروسہ کرنا چاہیے۔

وَلَقَدْ نَصَرَكُمُ اللَّهُ بِبَدْرٍ وَأَنْتُمْ أَذِلَّةٌ فَاتَّقُوا اللَّهَ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُونَ ﴿۱۳۳﴾

۱۳۳۔ اور اللہ نے بدر میں تمہاری مدد فرمائی حالانکہ تم (اس وقت) بالکل بے سرو سامان تھے، پس اللہ سے ڈرا کرو تا کہ تم شکر گزار بن جاؤ۔

إِذْ تَقُولُ لِلْمُؤْمِنِينَ أَلَنْ يَكْفِيَكُمْ أَنْ يُبَدِّدَ كُمْ رَبُّكُمْ بِثَلَاثَةِ آلْفٍ مِنَ الْمَلَائِكَةِ مُنَزَّلِينَ ﴿۱۳۴﴾

۱۳۴۔ جب آپ مسلمانوں سے فرما رہے تھے کہ کیا تمہارے لئے یہ کافی نہیں کہ تمہارا رب تین ہزار اتارے ہوئے فرشتوں کے ذریعے تمہاری مدد فرمائے۔

بَلَىٰ إِنْ تَصْبِرُوا وَتَتَّقُوا وَيَأْتُوكُم مِّن فَوْرِهِمْ هَذَا يُبَدِّدْكُمْ رَبُّكُمْ بِخَمْسَةِ آلْفٍ مِّن الْمَلَائِكَةِ مُسَوِّمِينَ ﴿۱۳۵﴾

۱۳۵۔ ہاں اگر تم صبر کرتے رہو اور پرہیزگاری قائم رکھو اور وہ (کفار) تم پر اسی وقت (پورے) جوش سے حملہ آور ہو جائیں تو تمہارا رب پانچ ہزار نشان والے فرشتوں کے ذریعے تمہاری مدد فرمائے گا۔

وَمَا جَعَلَهُ اللَّهُ إِلَّا بُشْرَىٰ لَكُمْ وَلِتَطْمَئِنَّ قُلُوبُكُمْ بِهِ ۗ وَمَا النَّصْرُ إِلَّا مِنْ عِنْدِ اللَّهِ الْعَزِيزِ الْحَكِيمِ ﴿۱۳۶﴾

۱۳۶۔ اور اللہ نے اس (مدد) کو محض تمہارے لئے خوشخبری بنایا اور اس لئے کہ اس سے تمہارے دل مطمئن ہو جائیں، اور مدد تو صرف اللہ ہی کی طرف سے ہوتی ہے جو بڑا غالب حکمت والا ہے۔

لِيَقْطَعَ طَرَفًا مِّنَ الَّذِينَ كَفَرُوا أَوْ يَكْبِتَهُمْ فَيَنْقَلِبُوا خَائِبِينَ ﴿۱۳۷﴾

۱۳۷۔ (مزید) اس لئے کہ (اللہ) کافروں کے ایک گروہ کو ہلاک کر دے یا انہیں ذلیل کر دے سو وہ ناکام ہو کر واپس پلٹ جائیں۔

لَيْسَ لَكَ مِنَ الْأَمْرِ شَيْءٌ أَوْ يَتُوبَ عَلَيْهِمْ أَوْ يُعَذِّبَهُمْ فَإِنَّهُمْ ظَالِمُونَ ﴿۱۳۸﴾

۱۳۸۔ (اے حبیب! اب) آپ کا اس معاملہ سے کوئی تعلق نہیں چاہے تو اللہ انہیں توبہ کی توفیق دے یا انہیں عذاب دے کیونکہ وہ ظالم ہیں۔

وَاللَّهُ مَا فِي السَّمَوَاتِ وَمَا فِي
الْأَرْضِ ۗ يَعْلَمُ مَنْ يَشَاءُ وَ
يُعَذِّبُ مَنْ يَشَاءُ ۗ وَاللَّهُ عَفُوٌّ
رَاحِيمٌ ﴿۱۲۹﴾

۱۲۹۔ اور اللہ ہی کے لئے ہے جو کچھ آسمانوں میں اور
زمین میں ہے۔ وہ جسے چاہے بخش دے جسے چاہے
عذاب دے، اور اللہ نہایت بخشنے والا مہربان ہے۔

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَأْكُلُوا
الرِّبَا أضعافاً مضاعفةً ۖ وَاتَّقُوا
اللَّهَ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُونَ ﴿۱۳۰﴾

۱۳۰۔ اے ایمان والو! دوگنا اور چوگنا کر کے سود مت
کھایا کرو، اور اللہ سے ڈرا کرو تاکہ تم فلاح پاؤ۔

وَاتَّقُوا النَّارَ الَّتِي أُعِدَّتْ
لِلْكَافِرِينَ ﴿۱۳۱﴾

۱۳۱۔ اور اس آگ سے ڈرو جو کافروں کے لئے تیار
کی گئی ہے۔

وَأَطِيعُوا اللَّهَ وَالرَّسُولَ لَعَلَّكُمْ
تُرْحَمُونَ ﴿۱۳۲﴾

۱۳۲۔ اور اللہ کی اور رسول (ﷺ) کی فرمانبرداری
کرتے رہو تاکہ تم پر رحم کیا جائے۔

وَسَارِعُوا إِلَىٰ مَغْفِرَةٍ مِّن رَّبِّكُمْ
وَجَنَّةٍ عَرْضُهَا السَّمَوَاتُ
وَالْأَرْضُ ۗ أُعِدَّتْ لِلْمُتَّقِينَ ﴿۱۳۳﴾

۱۳۳۔ اور اپنے رب کی بخشش اور اس جنت کی طرف
تیزی سے بڑھو جس کی وسعت میں سب آسمان اور زمین
آجاتے ہیں، جو پرہیزگاروں کے لئے تیار کی گئی ہے۔

الَّذِينَ يُنْفِقُونَ فِي السَّرَّاءِ وَ
الضَّرَّاءِ وَالْكٰظِمِينَ الْغَيْظَ
وَالْعَافِينَ عَنِ النَّاسِ ۗ وَاللَّهُ
يُحِبُّ الْمُحْسِنِينَ ﴿۱۳۴﴾

۱۳۴۔ یہ وہ لوگ ہیں جو فراخی اور تنگی (دونوں حالتوں)
میں خرچ کرتے ہیں اور غصہ ضبط کرنے والے ہیں اور
لوگوں سے (ان کی غلطیوں پر) درگزر کرنے والے ہیں،
اور اللہ احسان کرنے والوں سے محبت فرماتا ہے۔

وَالَّذِينَ إِذَا فَعَلُوا فَاحِشَةً أَوْ
ظَلَمُوا أَنفُسَهُمْ ذَكَرُوا اللَّهَ

۱۳۵۔ اور (یہ) ایسے لوگ ہیں کہ جب کوئی برائی
کر بیٹھتے ہیں یا اپنی جانوں پر ظلم کر بیٹھتے ہیں تو اللہ کا

ذکر کرتے ہیں پھر اپنے گناہوں کی معافی مانگتے ہیں، اور اللہ کے سوا گناہوں کی بخشش کون کرتا ہے، اور پھر جو گناہ وہ کر بیٹھے تھے ان پر جان بوجھ کر اصرار بھی نہیں کرتے۔

۱۳۶۔ یہ وہ لوگ ہیں جن کی جزا ان کے رب کی طرف سے مغفرت ہے اور جنتیں ہیں جن کے نیچے نہریں رواں ہیں وہ ان میں ہمیشہ رہنے والے ہیں، اور (نیک) عمل کرنے والوں کا کیا ہی اچھا صلہ ہے۔

۱۳۷۔ تم سے پہلے (گذشتہ امتوں کے لئے قانون قدرت کے) بہت سے ضابطے گزر چکے ہیں سو تم زمین میں چلا پھرا کرو اور دیکھا کرو کہ جھٹلانے والوں کا کیا انجام ہوا۔

۱۳۸۔ یہ قرآن لوگوں کے لئے واضح بیان ہے اور ہدایت ہے اور پرہیزگاروں کے لئے نصیحت ہے۔

۱۳۹۔ اور تم ہمت نہ ہارو اور نہ غم کرو اور تم ہی غالب آؤ گے اگر تم (کامل) ایمان رکھتے ہو۔

۱۴۰۔ اگر تمہیں (اب) کوئی زخم لگا ہے تو (یاد رکھو کہ) ان لوگوں کو بھی اسی طرح کا زخم لگ چکا ہے، اور یہ دن ہیں جنہیں ہم لوگوں کے درمیان پھیرتے رہتے ہیں، اور یہ (گردش ایام) اس لئے ہے کہ اللہ اہل ایمان کی پہچان کرادے اور تم میں سے بعض کو شہادت کا رتبہ عطا کرے، اور اللہ ظالموں کو پسند نہیں کرتا۔

۱۴۱۔ اور یہ اس لئے (بھی) ہے کہ اللہ ایمان والوں کو

فَاَسْتَغْفِرُوا الذُّنُوبَ الَّتِي كُنتُمْ تَعْمَلُونَ ۚ وَاصْبِرُوا
عَلَىٰ مَا فَعَلْنَا وَهُم يَعْلَمُونَ ﴿۱۳۵﴾

اُولٰٓئِكَ جَزَاؤُهُمْ مَغْفِرَةٌ مِّنۡ رَبِّهِمْ وَجَنَّتِ تَجْرِي مِّنۡ تَحْتِهَا
الْاَنْهَارُ خَالِدِينَ فِيهَا ۗ وَنِعْمَ
اَجْرُ الْعٰمِلِينَ ﴿۱۳۶﴾

قَدْ خَلَتْ مِنۡ قَبْلِكُمْ سُنَنٌ ۗ فَسِيرُوا فِي الْاَرْضِ فَانظُرُوا كَيْفَ
كَانَ عٰقِبَةُ الْمُكٰذِبِيْنَ ﴿۱۳۷﴾

هٰذَا بَيٰٓانٌ لِّلنَّاسِ وَهُدًى وَّ
مَّوْعِظَةٌ لِّلْمُتَّقِيْنَ ﴿۱۳۸﴾

وَ لَا تَهِنُوْا وَّ لَا تَحْزَنُوْا وَّ اَنْتُمْ
الْاَعْلَوْنَ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿۱۳۹﴾

اِنْ يُّسَسِّمِكُمْ كِرۡهًا فَرَّحۡ فَقَدْ مَسَّ
الْقَوۡمَ كِرۡهًا مِّثْلُهٗ ۗ وَ تِلْكَ
الْاَيَّامُ نُدَاوِلُهَا بَيْنَ النَّاسِ ۗ

وَلِيَعْلَمَ اللّٰهُ الَّذِيۡنَ اٰمَنُوْا
وَلِيَتَّخِذَ مِنْكُمۡ شُهَدَآءَ ۗ وَاللّٰهُ
لَا يُحِبُّ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۱۴۰﴾

وَلِيُبَيِّنَ اللّٰهُ الَّذِيۡنَ اٰمَنُوْا